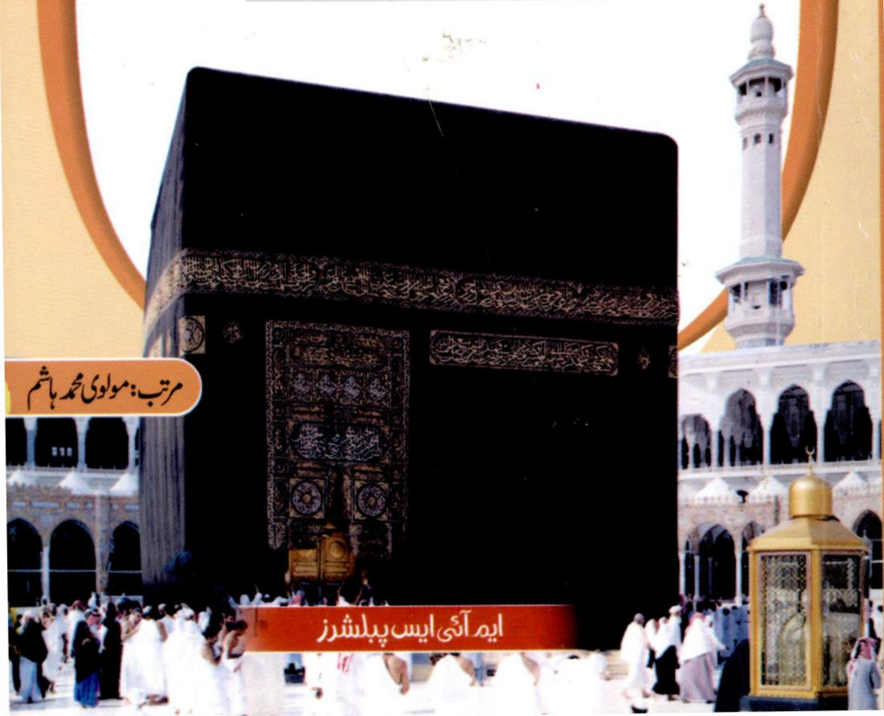
رفیقِ حج و عمرہ

تصاویر اور نقشوں کے ساتھ

سفرِ حج و عمرہ میں ساتھ رکھنے والی
ایک آسان اور مختصر کتاب



مرتب: مولوی محمد ہاشم

ایم آئی ایس پبلشرز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : رفیقِ حج وعمرہ

نام مرتب : مولانا محمد ہاشم عارف مکانی

مطبع : العامر پرنٹنگ پریس

تاریخ طبع : رجب ۱۴۳۲ھ/جون 2011ء

ناشر : **ایم آئی ایس فاؤنڈیشن**

فون: +92-21 34944448, 34931044

ملنے کے پتے:

سکھر 0321-5628333

ٹنڈوالہ یار 0321-2341181

میرپورخاص 0333-2953808

صادق آباد 0333-7417605

رحیم یار خان 0321-2647131

بہاولپور 0333-6367755

فیصل آباد 0321-7693142

سیالکوٹ 0345-6778683

لاہور 0321-4538727

سرگودھا 0321-6018171

ملتان 0300-7301239

ساہیوال 0321-6950003

راولپنڈی 0321-5123698

پشاور 0314-9696344

کوئٹہ 0321-8045069

ایم آئی ایس کا تعارف

یہ کتاب ایم آئی ایس کے شعبۂ حج و عمرہ کے تحت شائع کی گئی ہے۔

ایم آئی ایس فاؤنڈیشن (Multimedia Innovative Solution Foundation) پیارے پیارے بچوں کے لیے سبق آموز اور دلچسپ کہانیوں، کھلکھلاتے لطیفوں، تاریخی فیچرز، سائنسی فکشن اور ایک نئے انداز میں کارٹون اینی میشن کے علاوہ تلاوتِ قرآن کریم، خوب صورت حمد و نعت اور نظموں پر مشتمل آڈیو کیسٹس اور ویڈیو سی ڈیز تیار کرنے والا ایک منفرد ادارہ ہے۔ نیز اس ادارہ کے تحت تاریخی و اسلامی واقعات، مشہور رائٹرز کے جاسوسی ناولز اور دیگر اچھے اچھے موضوعات پر مشتمل کتابیں بھی شائع کی جاتی ہیں۔

ایم آئی ایس فاؤنڈیشن کا مقصد پھول جیسے بچوں کو غیر اخلاقی لٹریچر سے بچاتے ہوئے صحت مند تفریح و تربیت فراہم کرنا ہے تا کہ وہ ایک مہذب معاشرہ تشکیل دے سکیں۔

ایم آئی ایس فاؤنڈیشن اپنی مصنوعات کی تیاری، معیار اور انہیں مفید تر بنانے کے لیے ایک خطیر سرمایہ خرچ کر رہا ہے، جب کہ بطور Foundation کام کرتے ہوئے منافع انتہائی کم حاصل کر رہا ہے۔

امید ہے کہ ایم آئی ایس فاؤنڈیشن کے اس نیک مشن میں ہمارے معاون بنیں گے۔

www.mis4kids.com

(مکمل تعارف و مصنوعات کی فہرست ویب سائٹ پر موجود ہے)

523, Block-C, Adamjee Nagar, near Madina Masjid, Old Dhoraji,
Karachi. Ph: 021-34944448, 34931044 Cell: 0321-2220104.
E-mail: info@mis4kids.com, www.mis4kids.com

تقریظ

حضرت مولانا شفیق احمد بستوی صاحب مدظلہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔۔۔۔۔۔۔اما بعد!

اسلام کے احکام بالخصوص عبادات کا نظام اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی مصلحتوں کے پیشِ نظر نہایت ہی عمدہ اسلوب پر قائم فرمایا ہے۔ چنانچہ اسلام کے بنیادی فرائض میں حج بھی شامل ہے، لیکن یہ ہر مسلمان پر فرض نہیں کیا گیا بلکہ اس کی فرضیت کے لیے لوگوں کی حیثیت اور استعداد کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ چنانچہ جو لوگ صاحبِ حیثیت ہوں اور حرمین شریفین تک کے سفر اور عرصۂ سفر کے دوران گھر کے اخراجات کی وسعت رکھتے ہوں، ان پر حج کو فرض کیا گیا ہے۔

اس فریضہ میں خاص بات یہ ہے کہ یہ بیک وقت بدنی اور مالی دونوں طرح کی عبادت ہے۔اب چونکہ زندگی میں عام مسلمانوں کو اس فریضہ کی ادائیگی کا موقع ایک آدھ مرتبہ ہی ہوتا ہے اس لیے اس کے احکام، آداب اور مسائل کا علم اچھی طرح نہیں ہوتا ہے۔لہٰذا مسائلِ حج وعمرہ کے لیے علماء کرام سے رجوع کرنا چاہیے یا مستند علماء کرام کی لکھی ہوئی کتب کا مطالعہ کرنا چاہیے، اور زیادہ بہتر بات یہ ہے کہ سفرِ حج وعمرہ

کے دوران ایسی کتاب اپنے ساتھ رکھنی چاہیے جس سے پورے سفر میں رہنمائی مل سکے۔

عزیزِ محترم مولانا محمد ہاشم مکاتی حفظہ اللہ نے حج وعمرہ کے لیے نہایت آسان اور خوب صورت کتاب مرتب فرمائی ہے، اس کتاب میں حرمین شریفین کی خوب صورت تصاویر بھی شامل کر دی ہیں، جن سے کتاب کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس کتاب سے زائرینِ کرام اور عازمینِ حج کو نہایت آسانی سے احکام و مسائل کا علم حاصل ہوگا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو زائرینِ حرمین شریفین اور حجاج کرام کے لیے نافع بنائے۔ اور مؤلف و ناشر اور جملہ معاونین کے لیے ذخیرۂ آخرت فرمائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

دعا گو:

مولانا شفیق احمد بستوی صاحب

جامعہ خدیجۃ الکبریٰ

محمد علی سوسائٹی، کراچی

عرضِ مرتب

ایم آئی ایس کی جانب سے حج وعمرہ تربیتی سی ڈی کی اشاعت کے بعد ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جانے لگی، جو مختصر اور جامع ہونے کے ساتھ ساتھ تصاویر کے ذریعے بھی عازمینِ حج وعمرہ کی رہنمائی کر سکے۔ تاکہ تفصیلی کتابوں کے مطالعے اور حج تربیتی نشستوں میں شرکت کے بعد جب اس فریضہ کی ادائیگی کا عملی موقع آئے تو یہ کتاب عین حالتِ سفر میں اچھی رفیق وساتھی ثابت ہو۔

کیونکہ اکثر لوگوں کو زندگی میں کم ہی یہ مبارک موقع نصیب ہوتا ہے، نئی جگہ، نئے مسائل، اور بہت سے اعمال، انسان گھبراہٹ کے عالم میں بہت کچھ بھلا یا غلط کر بیٹھتا ہے اور نہ تفصیلی مطالعے کا وقت ہوتا ہے

یہ کتاب مختصر بھی ہے اور جامع بھی، نیز جابجا تصاویر کے ذریعے رہنمائی کی گئی ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ عازمینِ حج وعمرہ کے لیے بہترین مددگار ثابت ہوگی۔

یہ کتاب عوام کے لیے مرتب کی گئی ہے، لہٰذا پیشِ نظر یہی بات رہی ہے کہ وہ زائد تفصیل جس کی عموماً عازمینِ حجاز مقدس کو ضرورت نہیں ہوتی، ذکر نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ حج کی اصطلاحات کو آسان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے تاکہ سمجھنا آسان ہو جائے۔ چیدہ چیدہ اہم مسائل اور زیارات کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

قارئین سے گزارش ہے کہ اگر کوئی غلطی پائیں ضرور بندہ کو مطلع فرمائیں۔

والسلام

محمد ہاشم

۴/ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۸ھ

حج تمتع کا پہلا حصہ

عمرہ

(جو حضرات صرف عمرہ کر رہے ہیں وہ بھی اسی طرح عمرہ کریں گے)

احرام (فرض) کا طریقہ:

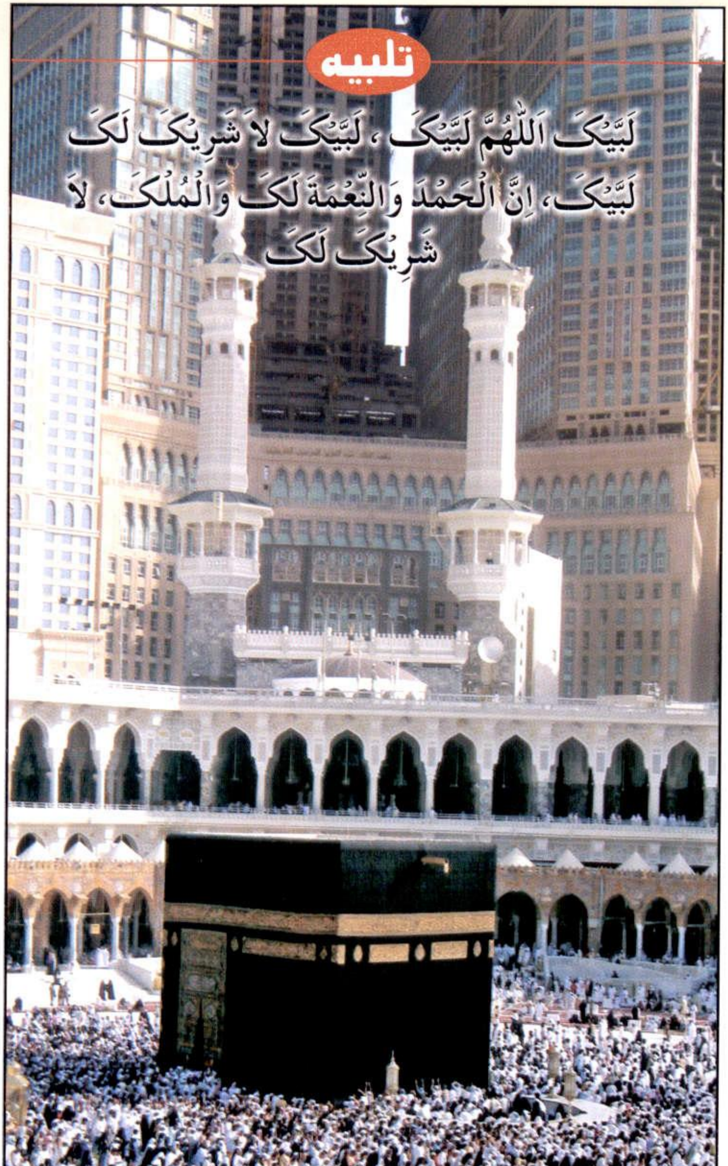
حجامت بنوائیں، ناخن تراشیں، زیر ناف اور بغل کی صفائی اور خوب اچھی طرح غسل یا وضو کر لیجیے۔ مرد سلے ہوئے کپڑے اتار کر ایک چادر نیچے باندھ لیں اور دوسری اوڑھ لیں۔

خواتین سلے ہوئے کپڑے بدستور پہنے رکھیں۔ البتہ چہرے پر کپڑا نہ لگنے دیں۔ ایسی ٹوپی پہن لیں جس پر چھجہ لگا ہو، اس چھجے سے نقاب گرا دیں۔

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت سر ڈھانک کر نفل پڑھیے۔ اب عمرہ کی نیت یہاں بھی کر سکتے ہیں اور ہوائی جہاز کے فضا میں بلند ہونے کے بعد میقات (یلملم یا قرن المنازل) آنے سے پہلے پہلے بھی۔ نیت کے وقت چادر سر سے اتار کر دل سے نیت کریں اور یہ الفاظ ادا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ

ترجمہ: اے اللہ! میں عمرہ کا احرام باندھتا ہوں تو اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔


تلبیه
لَبَّیْکَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ
لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لاَ
شَرِیْکَ لَکَ

اس کے بعد مرد بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے تین بار تلبیہ پڑھیں:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لاَ شَرِیْکَ لَکَ .

ترجمہ: حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی کے لیے ہیں اور بادشاہت بھی آپ ہی کی ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

پھر خوب عاجزی سے دعا کیجیے۔ یہ دعا مستحب ہے۔

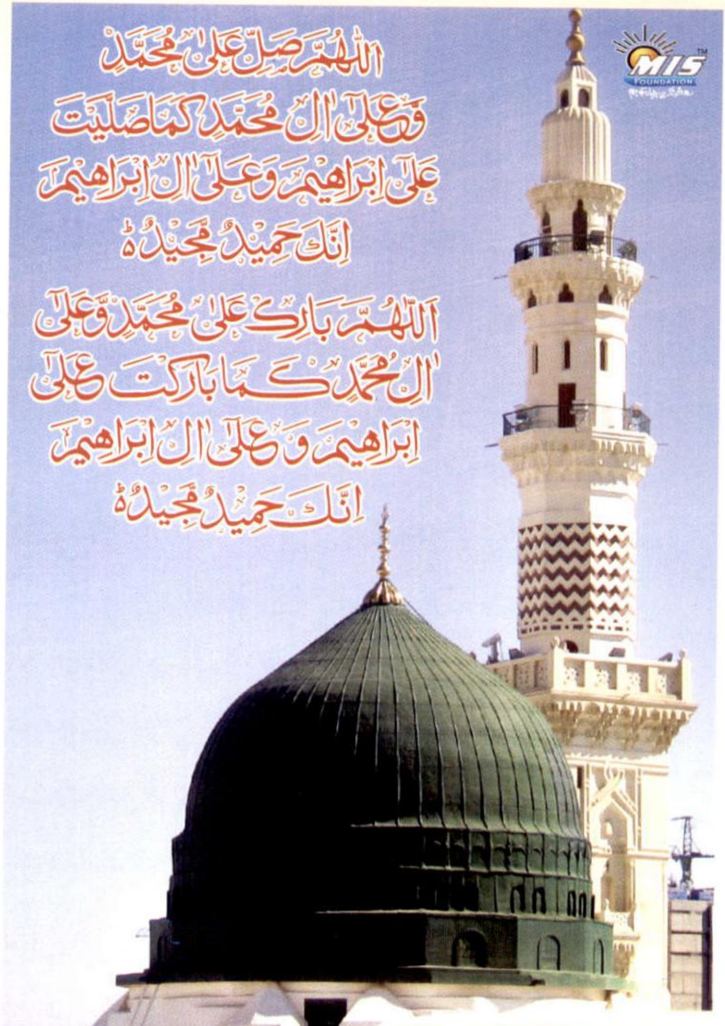
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ

(رواہ الشافعی) (المشکوٰۃ: ۲۲۳) اب زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں۔

اب احرام کی پابندیاں شروع ہوگئیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) ناخن کاٹنا (۲) بال منڈوانا، کٹوانا یا جسم کے کسی بھی حصے کا بال توڑنا (۳) خوشبو یا خوشبودار صابن استعمال کرنا (۴) سلے ہوئے کپڑے پہننا (۵) موزے یا ایسی چپل پہننا جس سے پیر کے درمیان میں ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے (۶) سر یا چہرہ ڈھانپنا (۷) شہوت کا کوئی کام کرنا (۸) کسی بھی جانور کا شکار حتیٰ کہ جوں بھی مارنا۔

جدہ ایئرپورٹ سے مکہ کی طرف جاتے ہوئے جب حدودِ حرم شروع ہو تو یوں


اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
MIS
FOUNDATION

دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُکَ وَاَمْنُکَ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرا حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے۔ پس جہنم کو مجھ پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے ہمیں مامون فرما۔ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے دوستوں اور اہل طاعت میں سے بنا دیجیے۔

مسجد حرام کی حاضری

مکہ پہنچ کر وضو نہ ہو تو وضو کر کے مسجد حرام جائیں۔ داخلے کے وقت یہ پڑھیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ (رواہ احمد)

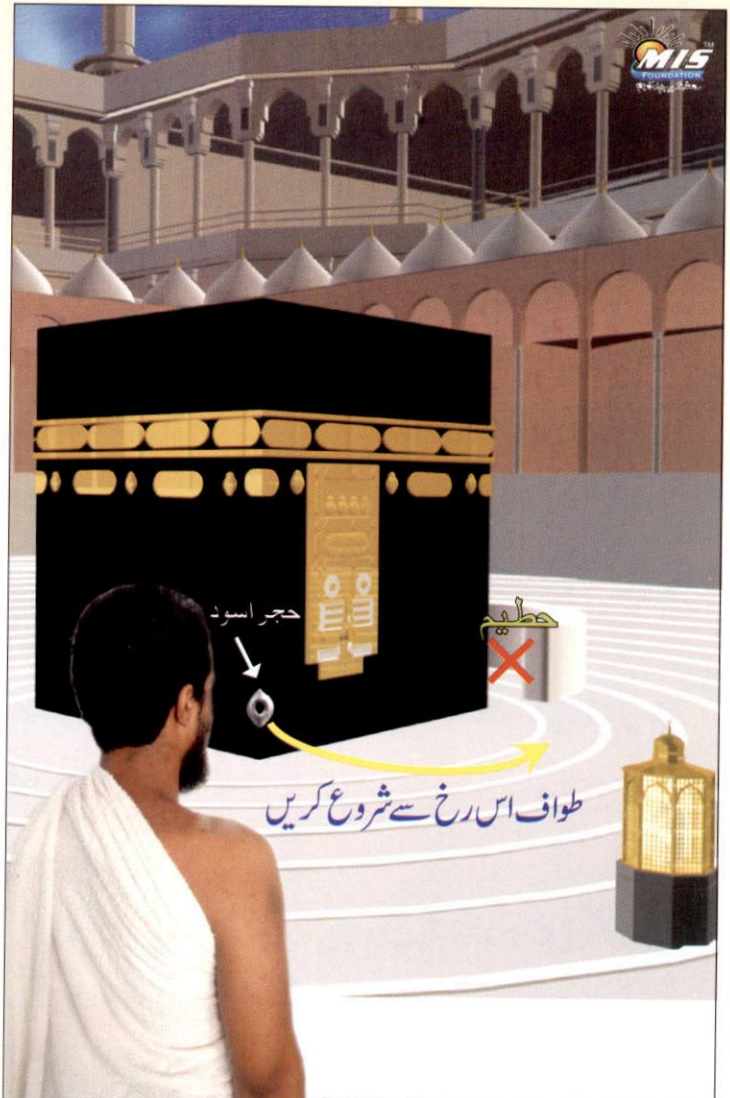
پھر دایاں پاؤں اندر رکھیے، اعتکاف کی نیت کیجیے (مستحب) اور یہ دعا کیجیے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (رواہ الترمذی)

جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تین مرتبہ لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے اور راستے سے ہٹ کر خوب دعا مانگیے۔ یہ قبولیت دعا کا خاص موقع ہے۔

طواف (فرض):

طواف شروع کرنے سے پہلے وضو نہ ہو تو وضو کر لیں بغیر وضو طواف صحیح نہ ہوگا۔ مرد اضطباع کریں یعنی چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں۔



اضطباع: چادر کو دائیں بغل سے نکال کر اس طرح بائیں کندھے پر ڈال لیں۔ دایاں کندھا کھلا رہنے دیں

دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

اب خانہ کعبہ کے سامنے جس طرف حجر اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود آپ کے دائیں طرف رہ جائے۔اس کی نشاندہی کے لیے پہلے مطاف کے فرش پر ایک پٹی تھی لیکن اب اس پٹی کی بجائے حجر اسود کی سیدھ میں دیوار پر سبز لائٹ لگی ہوئی ہے۔اس سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے پھر دل میں طواف کی نیت کریں۔

استقبال:

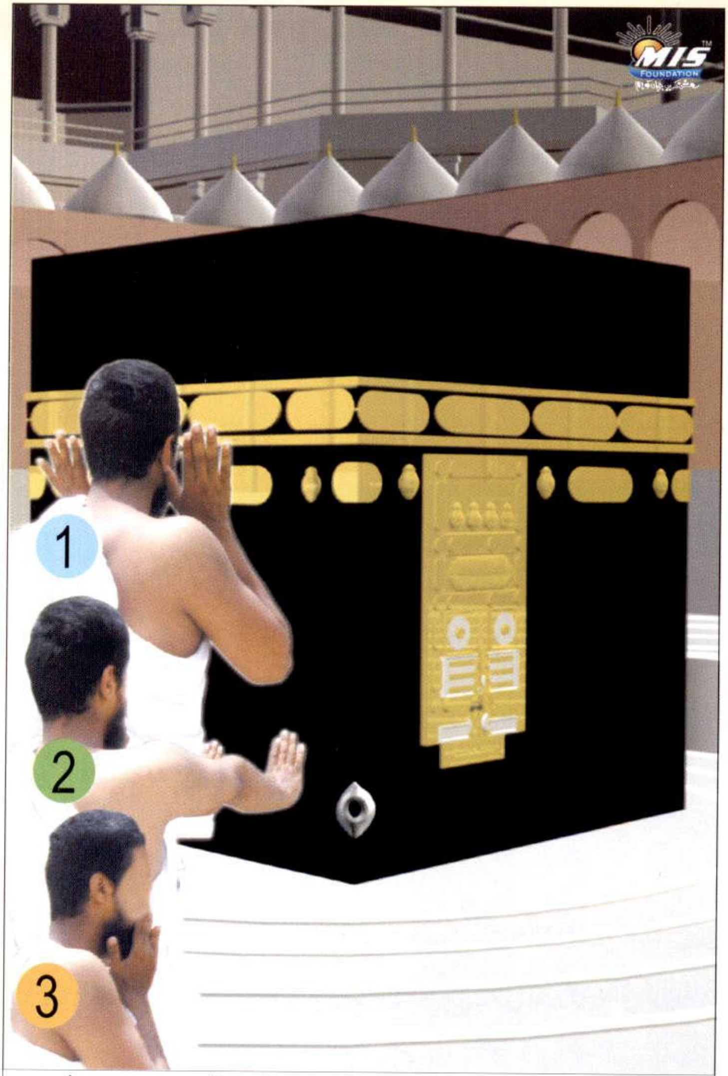
نیت کے بعد قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر حجر اسود کے بالکل بالمقابل آجائیں اور کانوں تک ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور پھر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔

استلام یا اشارہ:

پھر اگر ممکن ہو تو حجر اسود کو بوسہ دیں یا صرف ہاتھ لگا کر چوم لیں۔اگر رش کی وجہ سے ممکن نہ ہو تو صرف اس طرح اشارہ کریں یعنی دور ہی سے ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف کیجیے اور ہاتھوں کو چوم لیں۔ (یاد رکھیں حجر اسود پر عموماً خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے لہٰذا احرام کی حالت میں ہاتھ لگانے یا بوسہ دینے سے بچیں)۔



1 استقبال : حجر اسود کے سامنے اس طرح کانوں تک ہاتھ اٹھائے جائیں اور پھر چھوڑ دیے جائیں

2 اشارہ استلام : دور سے حجر اسود کی طرف اس طرح ہتھیلیوں کا رخ کیا جائے

3 چومنا : اس کے بعد ہاتھوں کو چوم لیا جائے

طواف شروع:

دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کر دیجیے۔اب حجر اسود اور بیت اللہ آپ کے بائیں طرف ہوگا۔

یاد رکھیں! حجر اسود کے استلام کے علاوہ طواف کے دوران خانہ کعبہ کی طرف دیکھنا، سینہ یا پشت کرنا جائز نہیں۔

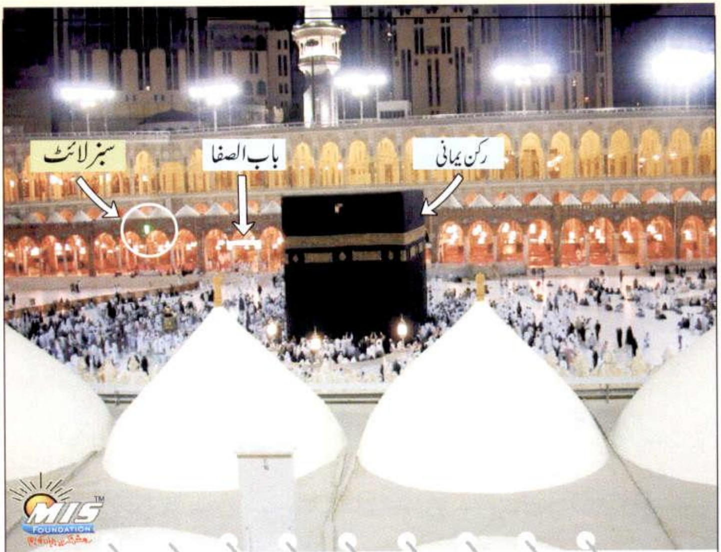
طواف کے کل سات چکر ہوتے ہیں۔حجر اسود سے شروع کر کے جب دوبارہ حجر اسود پر پہنچیں گے تو ایک چکر ہوگا۔

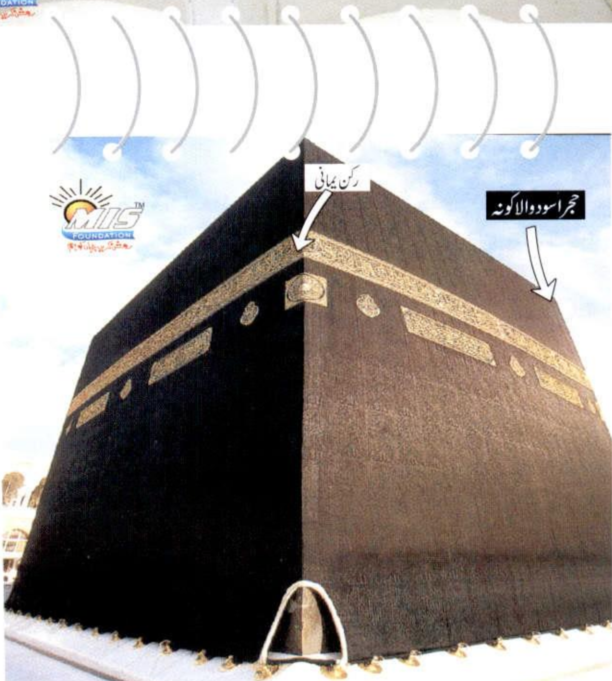
رمل:

پہلے تین چکروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر پہلوانوں کی طرح ذرا تیزی سے چلیں۔ باقی چار چکر عام رفتار سے پورے کریں۔ یہ حکم صرف مردوں کے لیے ہے۔

رکن یمانی:

طواف کرتے ہوئے جب رکن یمانی پر پہنچیں تو ممکن ہو تو دونوں ہاتھ لگائیں یا صرف دایاں ہاتھ لگائیں۔صرف بایاں ہاتھ نہ لگائیں۔اس جگہ رکن یمانی کو چومنا یا اس کی طرف اشارہ کر کے ہاتھ کو چومنا ثابت نہیں (یاد رکھیں یہاں بھی عموماً خوشبو لگی ہوتی)۔


سبز لائٹ
باب الصفا
رکن یمانی


رکن یمانی
حجر اسود والا کونہ

استلام یا اشارہ (استقبال نہیں):

ہر چکر کے آخر میں حجر اسود پر پہنچ کر حجر اسود کو بوسہ دیں یا دور ہی سے ہاتھوں کا اشارہ کر کے ہاتھ چوم لیں۔

سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں مرتبہ حجر اسود کا استلام یا اشارہ کریں۔

نوٹ:

۱۔ طواف کے شروع میں ہاتھ کانوں تک اٹھائے جاتے ہیں، بعض لوگ ہر چکر کے اختتام پر حجر اسود کے سامنے ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔ طواف کے دوران کوئی مخصوص دعا ضروری نہیں جو دعا یاد ہو وہ مانگیے (صرف پڑھیے نہیں بلکہ مانگیے) البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا ثابت ہے۔

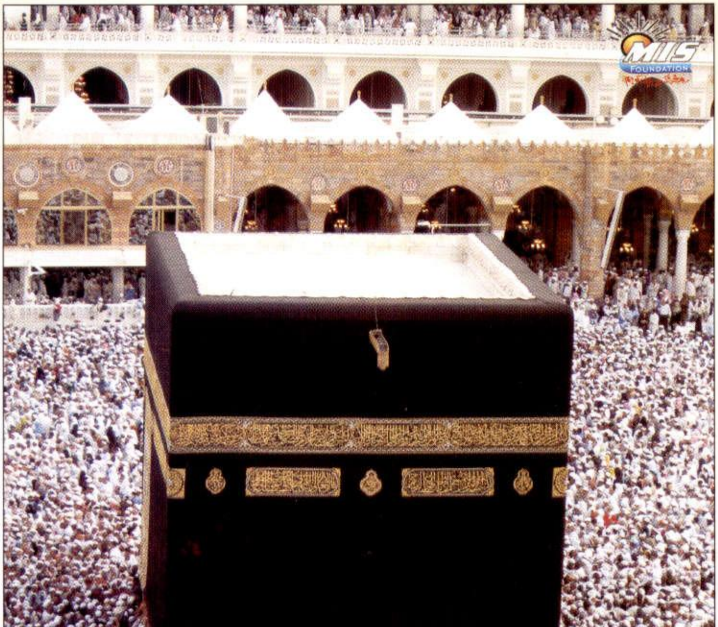
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

دوران طواف یہ بھی پڑھ سکتے ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

طواف ختم:

سات چکروں کے مکمل ہونے کے بعد طواف مکمل ہوگیا۔ اب دونوں کندھے ڈھانپ لیں۔ اضطباع ختم کر لیں۔



طواف کرتے ہوئے حطیم سے باہر باہر چکر لگانے چاہیے

اس جگہ نماز پڑھنا اس طرح ہے گویا کہ خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی ہو لہذا اس جگہ نفل ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے چونکہ اس جگہ بہت رش ہوتا ہے اس لیے خواتین احتیاط کریں

دورکعت واجب الطّواف (واجب):

مقام ابراہیم کے پیچھے یا مسجد حرام میں جہاں جگہ ملے دورکعت ادا کریں۔

ملتزم پر دعا:

دورکعت کے بعد ملتزم (یعنی بیت اللہ کی دیوار کا وہ حصہ جو حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان ہے) پرخوب دعا کیجیے۔ (یہاں بھی خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے لہٰذا حالت احرام میں احتیاط ضروری ہے)

زمزم پینا:

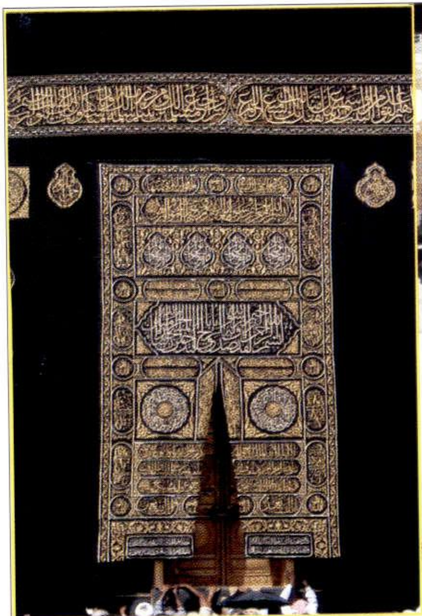
دعاء کے بعد قبلہ رو ہوکر خوب زمزم پییں اور یہ دعا مانگیں۔

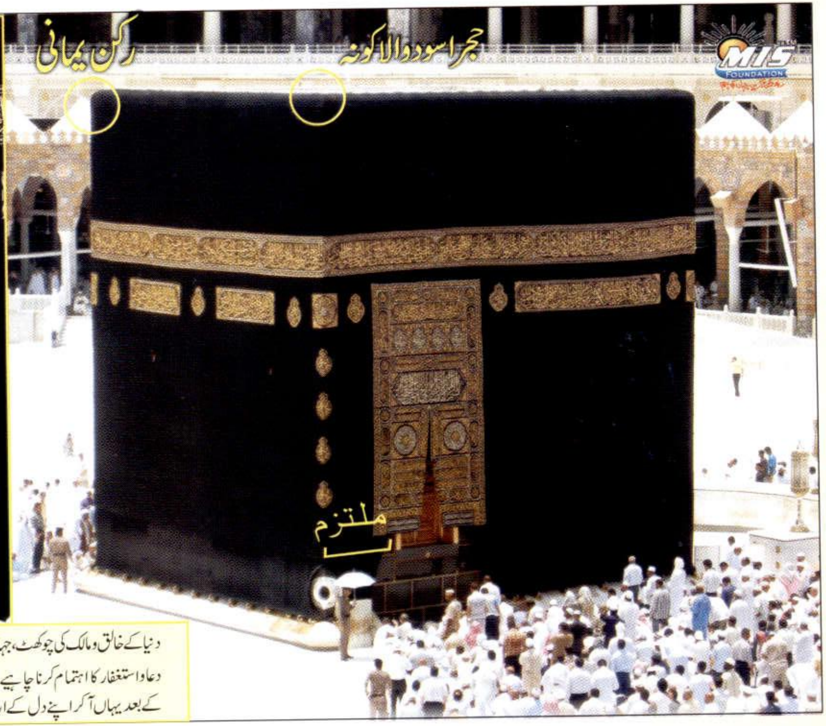
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَّافِعاً، وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔

سعی (واجب):

طواف کے بعد دوسرا عمل سعی ہے یعنی صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔
شروع میں حجر اسود کا استلام یا اشارۂ استلام کریں، یہ نواں استلام ہوا۔
اس کے بعد باب الصفاء سے باہر نکلیے (مستحب ہے) یا کسی بھی دروازے سے





دنیا کے خالق و مالک کی چوکھٹ، جہاں سے کوئی خالی نہیں جاتا ہے۔ اس جگہ لپٹ کر انتہائی عاجزی و انکساری سے دعا و استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے۔ چونکہ یہاں نہایت اعلیٰ و نفیس خوشبو لگی ہوتی ہے، اس لیے احرام کھل جانے کے بعد یہاں آکر اپنے دل کے ارمان پورے کرنے چاہییں

نکلیں۔ (یاد رکھیے! سعی باوضو سنت ہے) نکلتے وقت بایاں قدم باہر رکھ کر یہ دعا کیجیے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(کتاب الدعآء للطبرانی)

صفا سے سعی کی ابتداء:

صفا پر پہنچ کر بس اتنا چڑھیں کہ بیت اللہ نظر آسکے۔ بہت اوپر چڑھنا یا پہاڑی تک پہنچنا ضروری نہیں۔ ہجوم یا ستونوں کی وجہ سے بیت اللہ نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں، قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی دل میں نیت کیجیے اور پھر خوب دعا مانگیے۔ دعا کے بعد مروہ کی طرف چلیے۔ جب سبز ستونوں کے قریب پہنچیں تو مرد اعتدال کے ساتھ دوسری طرف کے سبز ستونوں کی طرف دوڑیں۔ خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا مانگیے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَأَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

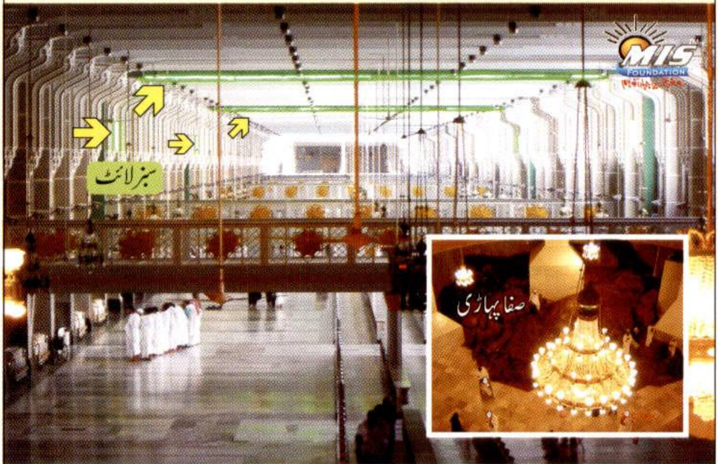
بالکل خاموش رہنا بھی جائز ہے۔

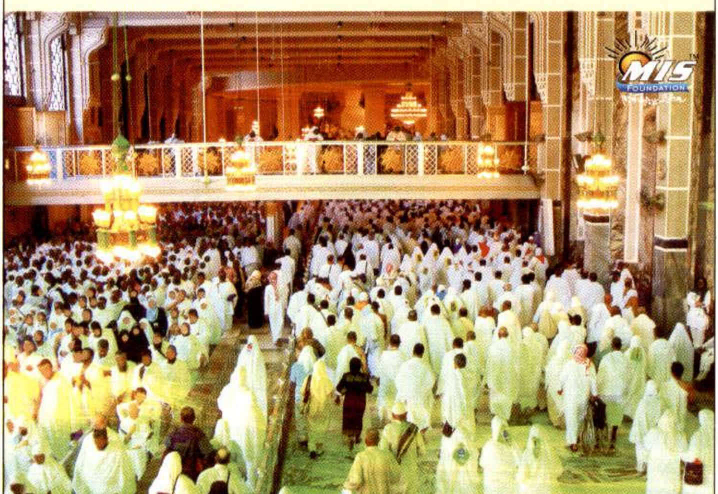
مروہ:

مروہ پہنچ کر قبلہ رو ہو کر دعا کیجیے۔ ایک چکر مکمل ہو گیا۔ پھر صفاء کی طرف چلیں۔ سبز ستونوں کے درمیان مرد ہلکا دوڑیں۔ صفا پر پہنچیں گے تو دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

مسعی: سعی کی جگہ

سبز ستون جن پر سبز لائٹیں لگی ہوئی ہیں ان کے درمیان مرد نسبتاً دوڑیں





سعی کا اختتام:

اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔ ہر چکر کے دوران مرد سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں اور جب بھی صفا یا مروہ پر پہنچیں تو قبلہ رو ہو کر دعا مانگیے۔

سعی کے اختتام کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد حرام میں دو رکعت نفل شکرانے کے ادا کریں۔

حلق یا قصر (واجب):

عمرہ کا تیسرا عمل حلق یا قصر ہے۔ سعی کے بعد مردوں کے لیے بہتر ہے کہ سارے سر کے بال منڈوائیں، یا کم از کم سارے سر کے بال انگلی کے پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتروائیں۔ خواتین سارے سر کے بال انگلی کے پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتروائیں۔ (نوٹ) قینچی سے چند جگہ کے بال کٹوانا کافی نہیں ورنہ دم لازم ہوگا۔

عمرہ مکمل:

حلق یا قصر کے بعد عمرہ مکمل ہوگیا۔ احرام کی پابندیاں ختم، غسل کریں، کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں اور گھر کی طرح رہیں۔ اب خوب نفلی طواف کریں۔

(نوٹ): نفلی طواف جو عمرہ کے بغیر ہوتا ہے اس میں احرام، اضطباع اور رمل نہ ہوگا، نہ صفا مروہ کی سعی ہوگی۔ البتہ نیت، استقبال و استلام، طواف کے سات چکر اور دو رکعت واجب الطواف ضروری ہیں۔

دو رکعت واجب الطّواف، مقام ابراہیم کے پیچھے اس طرح ادا کریں کہ مقام ابراہیم
اور خانہ کعبہ دونوں سامنے رہیں (مستحب) اگر اس جگہ رش ہو تو مسجد حرام میں کہیں
بھی ادا کر سکتے ہیں



حج کے پانچ دن

۸/ ذی الحجہ (حج کا پہلا دن)

احرام، نفل، نیت اور تلبیہ:

صفائی ستھرائی کے بعد ۸/ ذی الحجہ کی صبح غسل یا وضو کر کے احرام کی چادریں باندھیں، مکروہ وقت نہ ہو تو مرد حرم شریف میں آ کر سر ڈھانپ کر دو رکعت نفل ادا کریں، عورتیں یہ نفل گھر پر ادا کریں، مرد نفل سے فارغ ہو کر سر کھول دیں اور دل سے نیت کریں اور یہ الفاظ ادا کریں۔

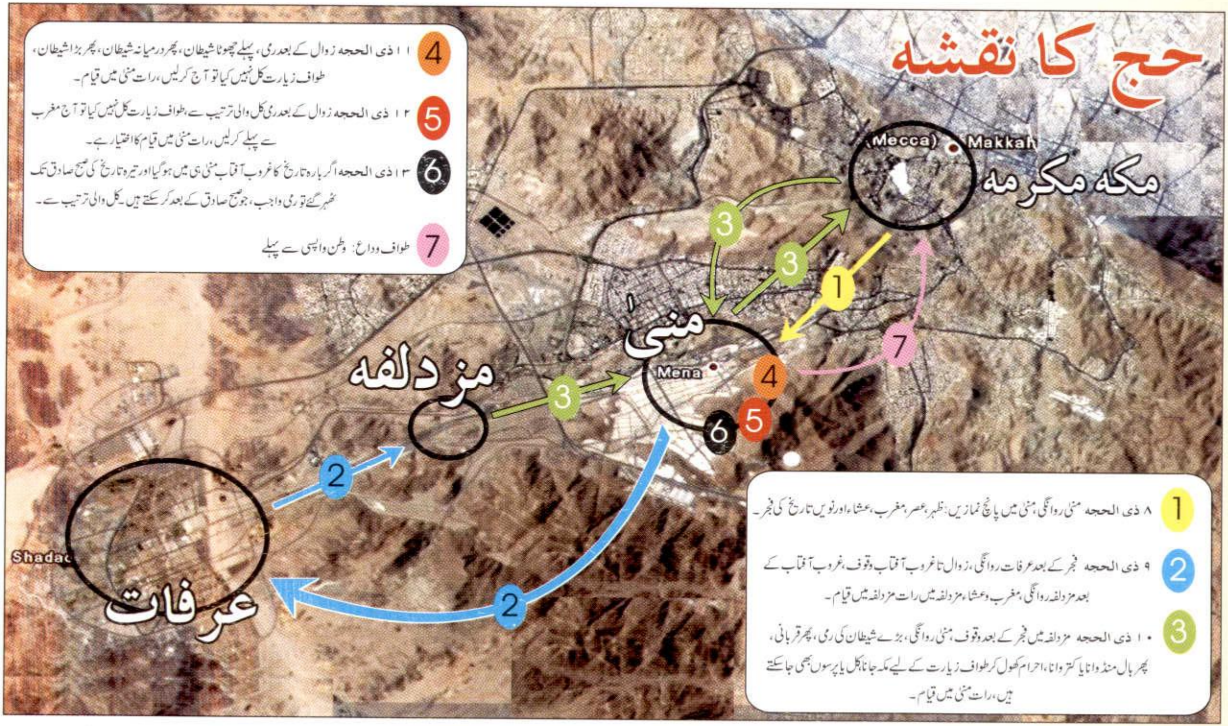
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِىْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ

ترجمہ: اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں/ کرتی ہوں اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

اس کے بعد تین مرتبہ تلبیہ کہیے اور دعا کیجیے۔ اب احرام کی پابندیاں شروع ہو گئیں۔ (دیکھیے صفحہ 8)

منیٰ:

طلوع آفتاب کے بعد منی روانہ ہو جائیے۔ ۸ ذی الحجہ کو منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ ذی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کیجیے۔ نماز با جماعت کا اہتمام کیجیے۔ ۹/ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳/ ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے بعد تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔



حج کا نقشه
(Mecca) Makkah
مکه مکرمه
منیٰ
Mena
مزدلفه
عرفات
Shadad
1 ۸ ذی الحجه منیٰ روانگی، منیٰ میں پانچ نمازیں: ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور نویں تاریخ کی فجر۔
2 ۹ ذی الحجه فجر کے بعد عرفات روانگی، زوال تا غروب آفتاب وقوف، غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ روانگی، مغرب وعشاء مزدلفہ میں رات مزدلفہ میں قیام۔
3 ۱۰ ذی الحجه مزدلفہ میں فجر کے بعد وقوف، منیٰ روانگی، بڑے شیطان کی رمی، پھر قربانی، پھر بال منڈوانا یا کتروانا، احرام کھول کر طواف زیارت کے لیے مکہ جانا کل یا پرسوں بھی جا سکتے ہیں، رات منیٰ میں قیام۔
4 ۱۱ ذی الحجه زوال کے بعد رمی، پہلے چھوٹا شیطان، پھر درمیانہ شیطان، پھر بڑا شیطان، طواف زیارت کل نہیں کیا تو آج کرلیں، رات منیٰ میں قیام۔
5 ۱۲ ذی الحجه زوال کے بعد رمی کل والی ترتیب سے، طواف زیارت کل نہیں کیا تو آج مغرب سے پہلے کرلیں، رات منیٰ میں قیام کا اختیار ہے۔
6 ۱۳ ذی الحجه اگر بارہ تاریخ کا غروب آفتاب منیٰ ہی میں ہوگیا اور تیرہ تاریخ کی صبح صادق تک ٹھہر گئے تو رمی واجب، جو صبح صادق کے بعد کر سکتے ہیں۔ کل والی ترتیب سے۔
7 طواف وداع: وطن واپسی سے پہلے

۹/ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن)

وقوف عرفات (فرض):

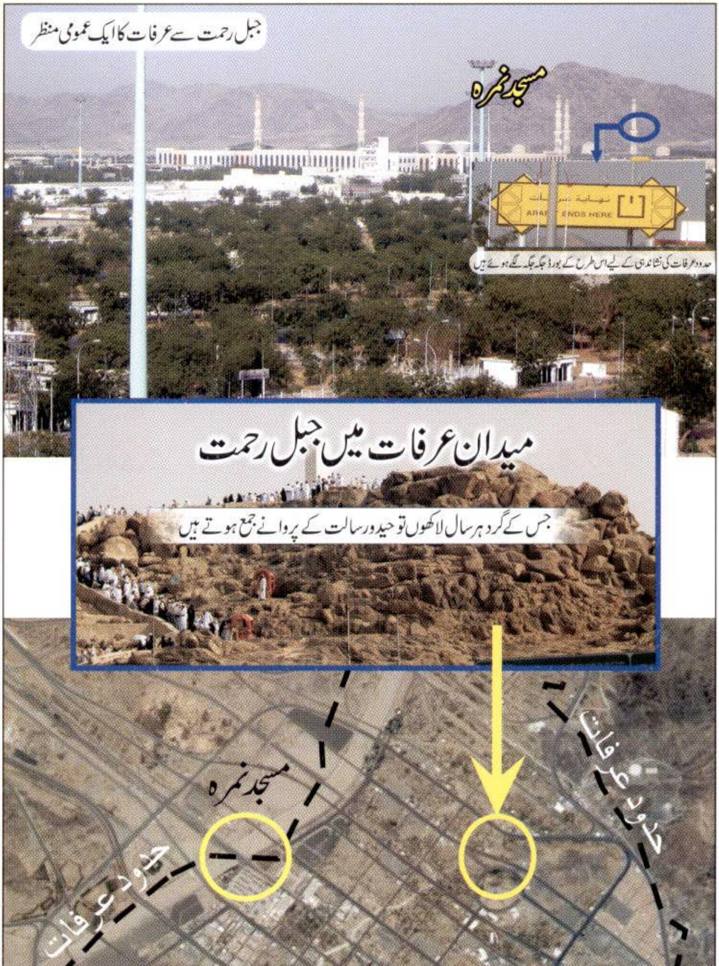
۹/ ذی الحجہ کونماز فجر منیٰ میں ادا کیجیے۔تکبیر تشریق کہیے پھر طلوع آفتاب کے بعد غسل یا وضو کر کے تلبیہ کہتے ہوئے عرفات روانہ ہو جائیے۔عرفات میں زوال ہوتے ہی وقوف شروع کر دیجیے۔افضل طریقہ کھڑے رہ کر وقوف کرنا ہے لیکن اگر کھڑے نہ رہ سکیں تو بیٹھنا بھی جائز ہے۔

تمام وقت تلبیہ، خشوع وخضوع اور گریہ وزاری کے ساتھ ذکراللہ، دعا اور استغفار میں مشغول رہیں۔ (یہ قبولیت دعا کا خاص وقت ہے)۔ حدود عرفات کا خاص خیال رکھیے۔مسجد نمرہ کا کچھ حصہ حدود عرفات سے باہر ہے۔اس کا خاص خیال رکھیے۔

وقوف عرفات غروب آفتاب تک جاری رکھیے۔ اگر غروب سے پہلے باہر نکل آئے تو دم لازم ہوگا۔

ظہر وعصر کی نماز:

عرفات کی مسجد نمرہ میں ظہر وعصر کی نماز ظہر کے وقت میں ایک ساتھ باجماعت ادا کی جاتی ہے۔اکثر ائمہ مسافر نہ ہونے کے باوجود قصر کرتے ہیں یعنی دو دو رکعت پڑھتے ہیں جو احناف کے نزدیک جائز نہیں۔اس لیے ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں اذان وتکبیر کے ساتھ الگ باجماعت ادا کیجیے۔


جبل رحمت سے عرفات کا ایک عمومی منظر
مسجد نمرہ
ENDS HERE
حدودِ عرفات کی نشاندہی کے لیے اس طرح کے بورڈ جگہ جگہ لگے ہوئے ہیں
میدان عرفات میں جبل رحمت
جس کے گرد ہر سال لاکھوں توحید و رسالت کے پروانے جمع ہوتے ہیں
حدود عرفات
مسجد نمرہ
حدود عرفات
وقوفِ عرفہ کا وقت قیمتی ترین وقت ہے۔
خشوع و خضوع کے ساتھ دعا اور مناجات میں مشغول رہنا چاہیے

مُزدلِفہ روانگی:

غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر، تلبیہ کہتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

نماز مغرب وعشاء:

مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز ملا کر ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ عشاء کے وقت میں باجماعت ادا کیجیے۔ پہلے مغرب کے فرض پھر تکبیر تشریق اور تلبیہ پھر عشاء کے فرض، تکبیر تشریق اور تلبیہ پھر مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت اور پھر وتر پڑھیے۔

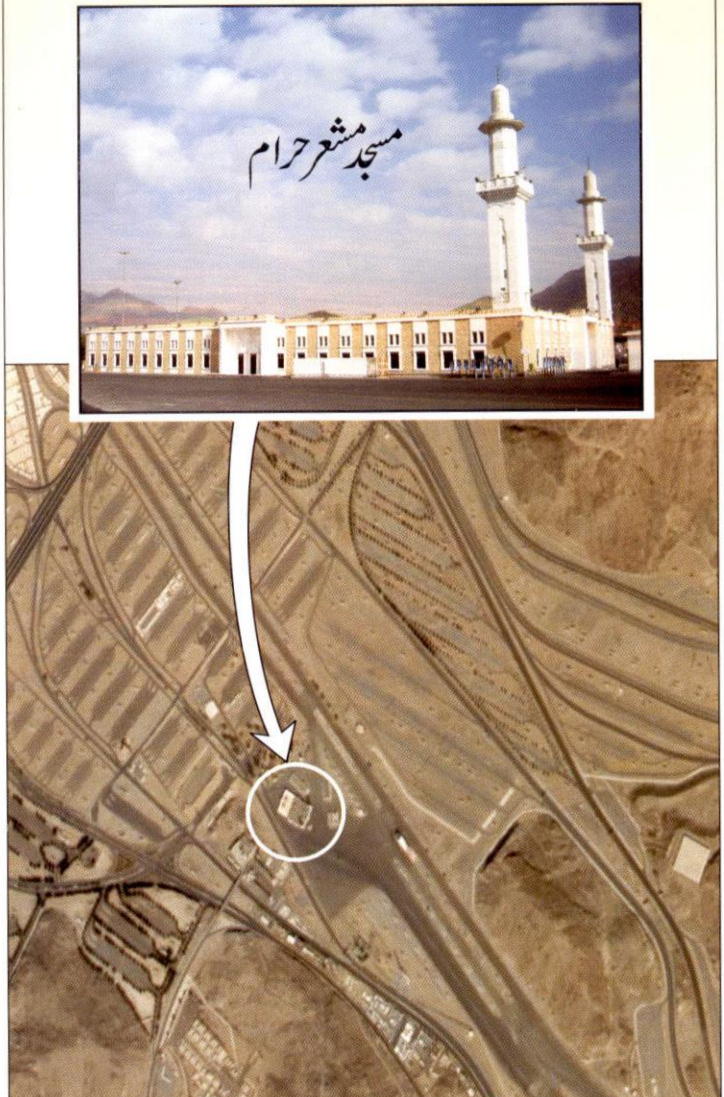
مسئلہ: اگر مزدلفہ پہنچے سے پہلے ہی مغرب پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔ مزدلفہ پہنچ کر دوبارہ پڑھنا لازم ہوگا۔

نوٹ: بعض گاڑی والے مزدلفہ کی حدود سے پہلے ہی اتار دیتے ہیں۔ مسجد مشعر الحرام سے کچھ پہلے ہر سڑک پر "مبدا مزدلفہ" کا بورڈ لگا ہوا ہے۔ اس سے آگے گزر کر اتریں

ذکر ودعا:

یہ بڑی فضیلت والی اور مبارک رات ہے: اس میں زیادہ سے زیادہ ذکر و تلاوت تلبیہ اور دعا کا اہتمام کیجیے۔ ضرورت ہو تو کچھ آرام بھی کر لیجیے۔

وقوف مزدلفہ کے لیے مسجد مشعر الحرام کے آس پاس مزدلفہ ہی میں ٹھہریے



۱۰/ ذی الحجہ (حج کا تیسرا دن)

نماز فجر اور وقوف مزدلفہ (واجب):

صبح صادق ہونے پر اذان دے کر سنتیں پڑھ کر فجر کی نماز، اول وقت میں باجماعت ادا کیجیے اور پھر کھڑے ہوکر وقوف کیجیے۔ سورج نکلنے تک ذکر و اذکار، دعا واستغفار اور تلبیہ میں مشغول رہیں۔

اگر وقوف مزدلفہ چھوڑ دیا اور صبح صادق سے پہلے ہی منیٰ چلے گئے تو دم واجب ہوگا۔

کنکریاں:

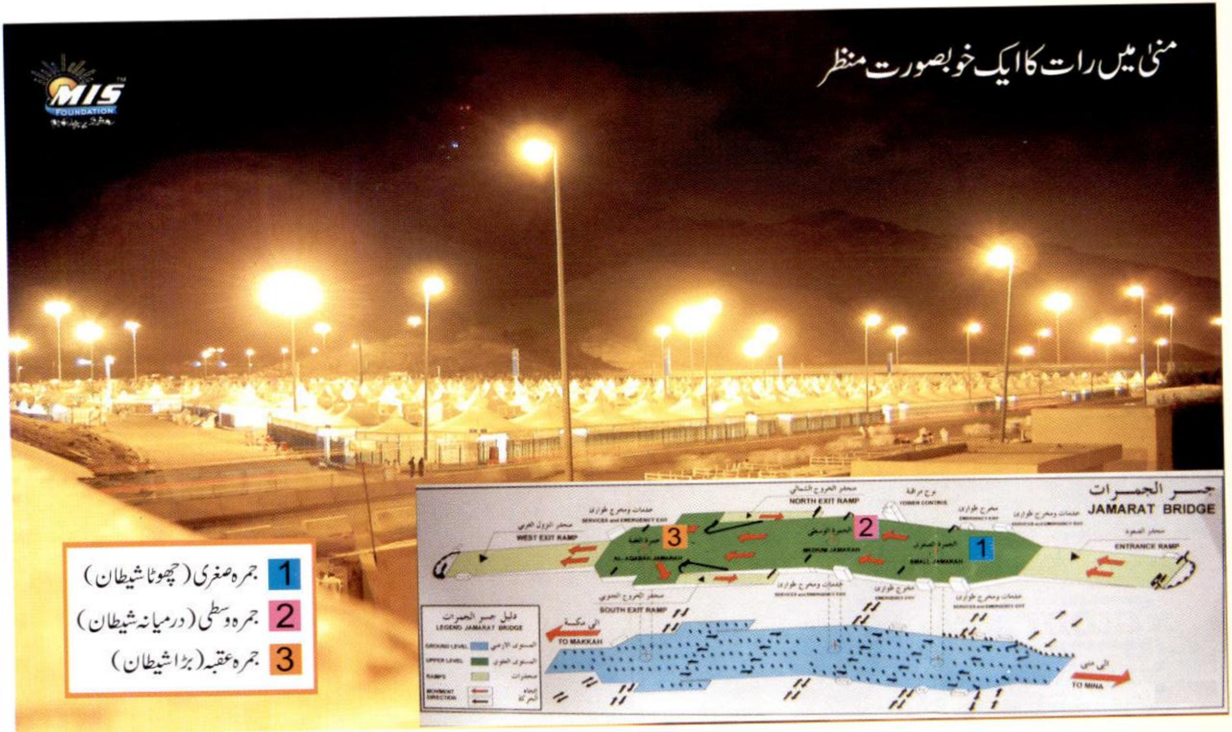
مستحب یہ ہے کہ شیطان کو کنکریاں مارنے کے لیے چنے یا کھجور کی گٹھلی کے برابر ستر کنکریاں فی آدمی مزدلفہ سے اٹھا لیجیے۔

منیٰ واپسی:

جب سورج نکلنے کا وقت بالکل قریب آجائے تو منیٰ روانہ ہوجایئے۔ راستے میں وادی محسر ایک نشیبی جگہ آئے گی۔ یہاں سر جھکایئے اور تیزی سے گزر جایئے۔

جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی:

منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی کیجیے۔ ۱۰ ذی الحجہ کو


منیٰ میں رات کا ایک خوبصورت منظر
جسر الجمرات
JAMARAT BRIDGE
NORTH EXIT RAMP
WEST EXIT RAMP
ENTRANCE RAMP
SOUTH EXIT RAMP
TO MAKKAH
TO MINA
1 جمرہ صغریٰ (چھوٹا شیطان)
2 جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان)
3 جمرہ عقبہ (بڑا شیطان)

صرف اسی کی رمی کی جاتی ہے۔ یہ زوال سے پہلے افضل ہے۔ اگلے دن کی صبح صادق سے پہلے کبھی بھی مار سکتے ہیں۔ سات کنکریاں ہاتھ میں لے کر اس طرح کھڑے ہوں کہ منیٰ آپ کے دائیں جانب اور مکہ مکرمہ بائیں جانب ہو۔

دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ایک ایک کنکری ستون کے نیچے حصے پر مارتے جایئے۔ کنکر کا احاطے میں گرنا کافی ہے ستون کو لگنا ضروری نہیں۔ ہر کنکری پر بِسْمِ اللهِ، اَللهُ اَكْبَرُ کہیے اور یہ دعا پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْراً وَ ذَنْباً مَّغْفُوْراً

تلبیہ بند:

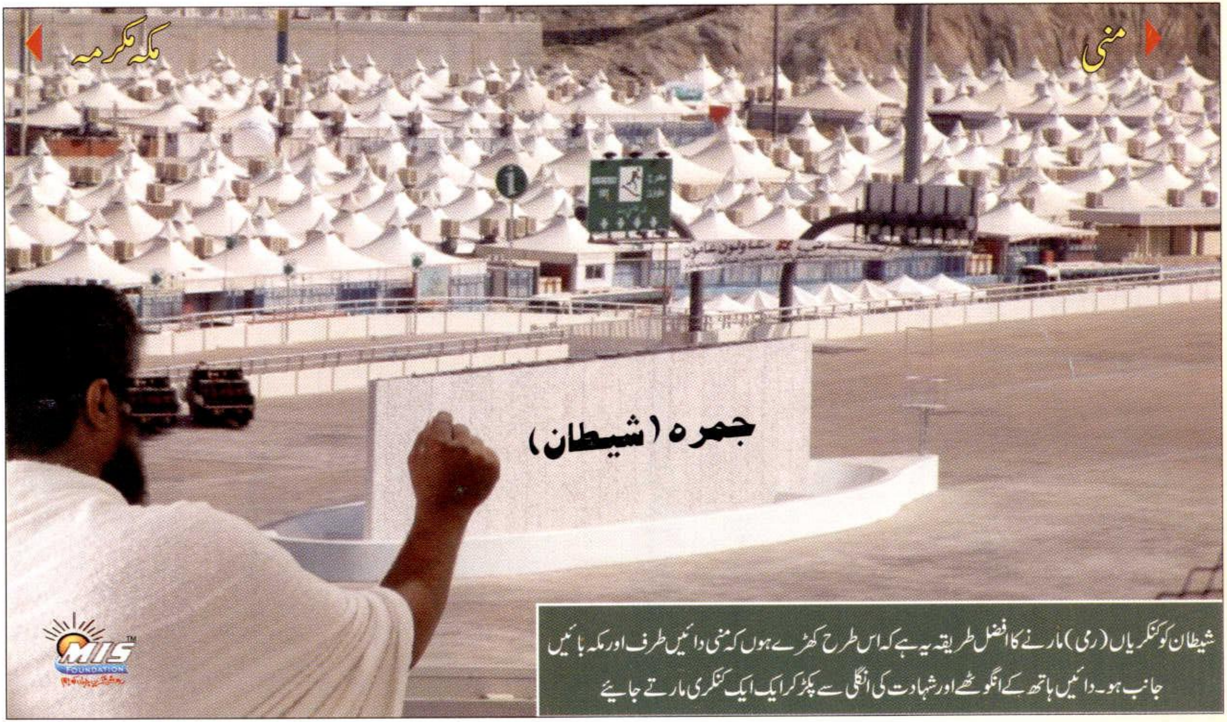
جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی سے پہلے آپ تلبیہ بند کر دیں۔ دوسرے اذکار کرتے رہیے۔ رمی سے فارغ ہو کر دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔

قربانی (واجب):

رمی کے بعد قربانی کیجیے۔ حج کی اس بطور شکر قربانی کے لیے تین دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲ ذی الحجہ مقرر ہیں۔ ۱۲/ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک جب چاہیں قربانی کر لیجیے۔ پہلا دن افضل ہے۔

حلق یا قصر (واجب):

قربانی کرنے یا کروانے کے بعد مرد پورے سر کے بال منڈوائیں یا پورے سر


مکہ مکرمہ
منیٰ
جمرہ (شیطان)
شیطان کو کنکریاں (رمی) مارنے کا افضل طریقہ یہ ہے کہ اس طرح کھڑے ہوں کہ منیٰ دائیں طرف اور مکہ بائیں جانب ہو۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ایک ایک کنکری مارتے جائیے

کے بال انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ کتروائیں مگر منڈوانا افضل ہے۔

خواتین پورے سر کے بال انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ کتروائیں۔ خواتین چوتھائی سر کے بال اتنی مقدار میں کٹ جانے کا اطمینان کرلیں۔ حلق یا قصر کے بعد سوائے ہمبستری کے تمام احرام کی پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔

مسئلہ: جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی پھر قربانی اور پھر حلق یا قصر کروایئے، ان میں ترتیب واجب ہے۔ ورنہ دم لازم ہوگا۔

طواف زیارت (فرض):

حلق یا قصر کے بعد غسل کیجیے پھر سلے ہوئے کپڑے پہن کر یا احرام ہی کی چادروں میں مکہ جاکر طواف کیجیے۔ اس کا وقت حلق سے فارغ ہونے کے بعد ۱۲ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے۔ افضل یہی ہے کہ ۱۰ ذی الحجہ ہی کو کرلیا جائے۔ ورنہ ۱۲ ذی الحجہ تک کبھی بھی کرسکتے ہیں۔

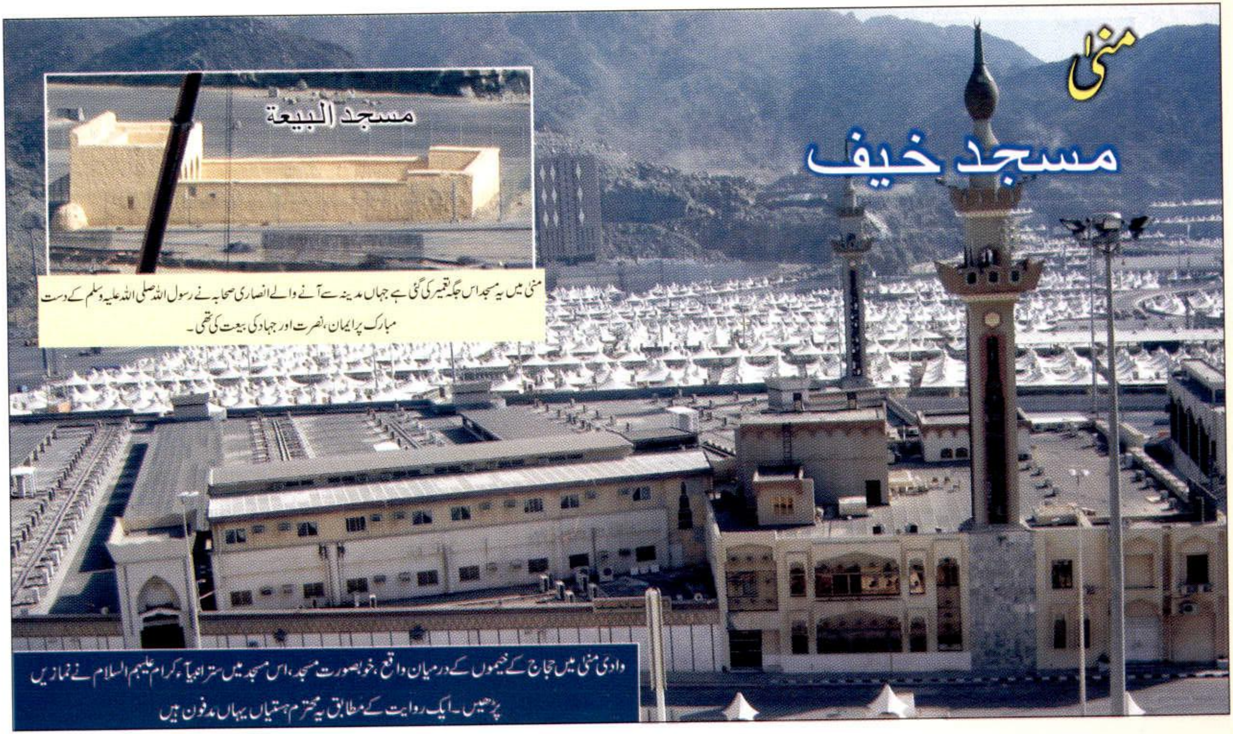
طواف زیارت کا وہی طریقہ ہے جو عمرہ کے بیان میں گزر چکا (دیکھیے صفحہ 14 تا صفحہ 20) اس طواف کے بعد سعی بھی کرنی ہے لہٰذا اگر احرام کی چادریں پہنی ہوئی ہیں تو اضطباع (دایاں کندھا کھلا رکھنا) اور پہلے تین چکروں میں رمل کیجیے۔

سعی (واجب):

طواف، دو رکعت نماز طواف، ملتزم پر دعا، زمزم پینے اور دعاء مانگنے سے فارغ

منیٰ

مسجد خیف



مسجد البیعة

منیٰ میں یہ مسجد اس جگہ تعمیر کی گئی ہے جہاں مدینہ سے آنے والے انصاری صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان، نصرت اور جہاد کی بیعت کی تھی۔

وادیٔ منیٰ میں حجاج کے خیموں کے درمیان واقع، خوبصورت مسجد، اس مسجد میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے نمازیں پڑھیں۔ ایک روایت کے مطابق یہ محترم ہستیاں یہاں مدفون ہیں

ہوکر پھر حجر اسود کا استلام کیجیے۔ صفا و مروہ کی سعی کیجیے۔ سعی کا وہی طریقہ ہے جو عمرہ کی سعی میں گزر چکا۔ (دیکھئے صفحہ 22 تا 26)

سعی سے فارغ ہوکر منیٰ واپس آجایئے اور رات منیٰ میں گزاریئے۔

۱۱ ذی الحجہ (حج کا چوتھا دن)

جمرات (شیطان) کی رمی:

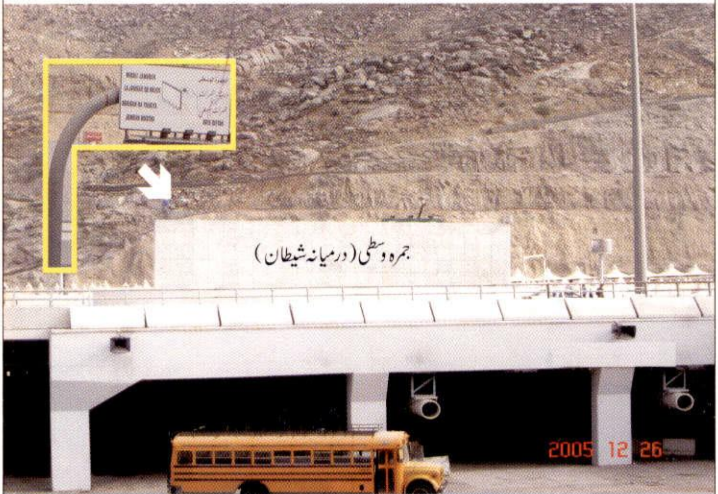
۱۱ ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات، جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان)، جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) اور جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) پر ترتیب سے سات سات کنکریاں ماریے۔ یہ رمی زوال کے بعد غروب آفتاب سے پہلے تک سنت ہے۔ رات میں بھی صبح صادق سے پہلے تک کر سکتے ہیں۔

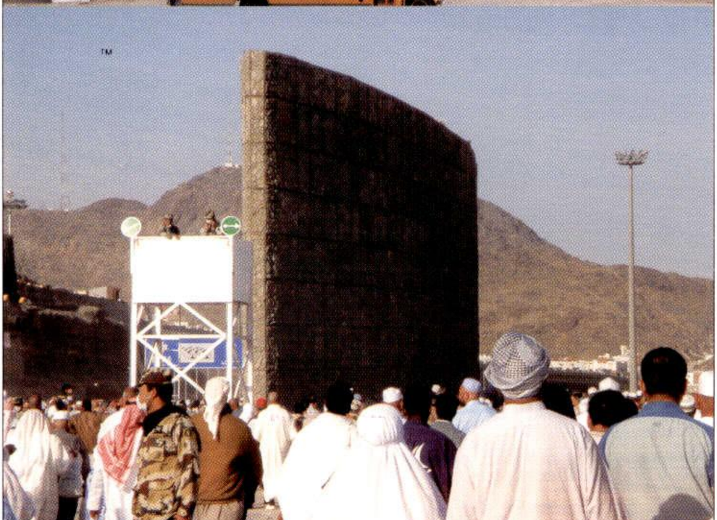
دعا:

جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان) اور جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) کی رمی سے فارغ ہوکر دونوں کے بعد الگ الگ ذرا آگے بڑھ کر قبلہ رو ہوکر دعا کیجیے (قبولیت دعا کا خاص وقت) مگر جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی کے بعد دعا کیے بغیر اپنے مقام پر واپس آجایئے۔

تنبیہ: تندرست عورت پر خود رمی کرنا لازم ہے۔ اگر اس کی طرف سے کسی اور نے رمی کی تو عورت کو دم دینا پڑے گا۔

منیٰ کے حادثے کے بعد سعودی حکام نے سابقہ پل توڑ کر نئے، وسیع اور کثیرالمنزلہ پل کی تعمیر
شروع کروا دی ہے۔ اس سال حاجی اس نئے پل پر رمی کا فریضہ انجام دے سکیں گے





۱۲ ذی الحجہ (حج کا پانچواں دن)

جمرات (شیطان) کی رمی:

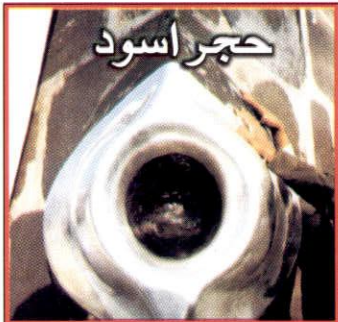
زوال کے بعد غروب آفتاب سے پہلے تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماریئے۔ جس طرح گزشتہ روز یعنی ۱۱/ ذی الحجہ کو ماری تھیں۔

ٹھہرنے کا اختیار اور رمی:

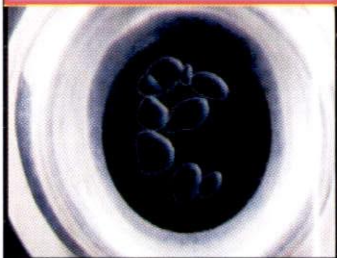
۱۲ ذی الحجہ کی رمی کے بعد آپ کو اختیار ہے کہ خواہ منیٰ میں ٹھہریں یا مکہ واپس آجائیں۔ افضل یہی ہے کہ منیٰ میں ٹھہریں اور ۱۳ ذی الحجہ کو اسی طرح تینوں شیطانوں کی رمی کر کے مکہ واپس آئیں۔ اگر آپ کو ۱۳ ذی الحجہ کی صبح منیٰ میں ہی ہوگئی تو یہ رمی بھی واجب ہوجائے گی۔ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کی رمی کر کے واپس مکہ آئیں۔

طواف وداع (واجب):

حج آپ کا مکمل ہوگیا بس ایک طواف مکہ سے رخصت ہوتے وقت ادا کیجیے۔ یہ طواف وداع کہلاتا ہے جو واجب ہے۔ اس کا طریقہ عام نفل طواف ہی کی طرح ہے اس میں نہ رمل ہے نہ اضطباع اور نہ اس کے بعد صفا مروہ کی سعی ہے۔ البتہ دو رکعت واجب الطّواف ضروری ہیں۔



چاندی کے اس حلقے کے درمیان حجر اسود کے آٹھ ٹکڑوں کی نشاندہی



بوسہ دیتے وقت ان پر بوسہ دینے کی کوشش کرنی چاہیے



حطیم کے اوپر نصب بیت اللہ کا پرنالہ، اس کے نیچے مانگی ہوئی دعائیں قبول ہوتی ہیں

زیارات مدینہ منورہ

مدینہ طیبہ روانگی:

مدینہ منورہ روانگی سے پہلے غسل کر لیجیے یا وضو ہی کر لیجیے۔ عمدہ لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور پورے سفر میں درودو سلام پڑھتے رہیں۔

مدینہ طیبہ میں داخلے کے وقت:

درود کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّکَ فَاجْعَلْہُ لِیْ وِقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَمَاناً مِّنَ العَذَابِ وَ سُوْءِ الحِسَابِ.

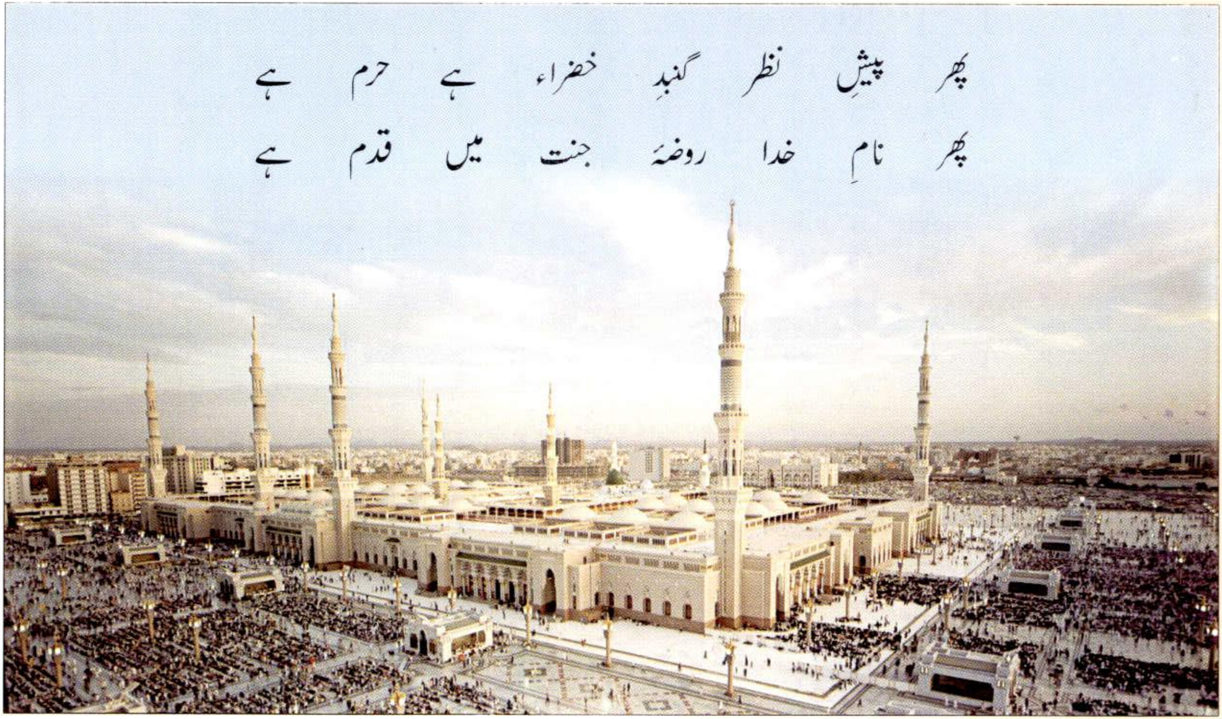
ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرے نبی کا حرم ہے۔ اس کو میری جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بنادے اور امن کا سبب بنادے اور حساب سے بری کردے۔

مسجد نبوی میں حاضری:

مسجد نبوی میں داخلے کے وقت نہایت خشوع اور خضوع سے داہنا پاؤں پہلے داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

باب جبرئیل سے داخل ہونا مستحب ہے ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں۔


پھر پیشِ نظر گنبدِ خضراء ہے حرم ہے
پھر نامِ خدا روضۂ جنت میں قدم ہے

ریاض الجنۃ میں نفل:

سب سے پہلے ریاض الجنۃ میں جائیے جو روضۂ مطہرہ اور منبر شریف کے درمیان ہے۔ اس جگہ کی احادیث میں بہت فضیلت وارد ہوئی ہے اور جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ قرار دیا ہے۔ اس جگہ نشانی کے لیے ہرے رنگ کے قالین لگائے گئے ہیں جبکہ پوری مسجد میں لال رنگ کے قالین ہیں۔ یہاں پہنچ کر اگر مکروہ وقت نہ ہو اور فرض نماز نہ ہو رہی ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیے۔ اس جگہ خاصا رش ہوتا ہے لہٰذا کوشش کیجیے کہ کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس جگہ جتنا موقع ملے نوافل و تلاوت و نمازوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

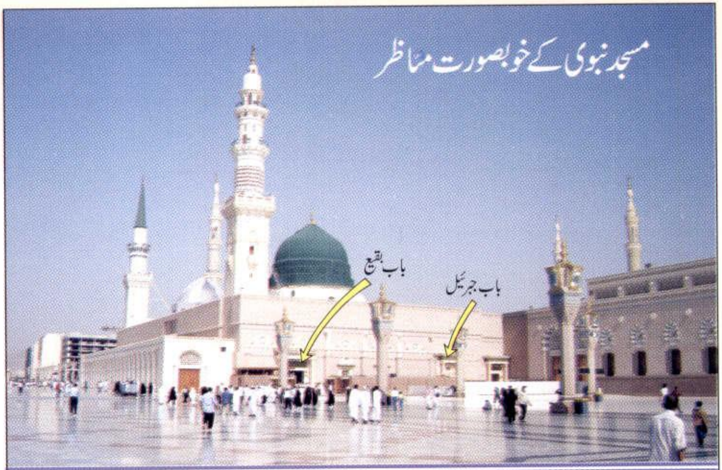
روضۂ مطہرہ پر حاضری:

ریاض الجنۃ کے بالکل قریب ہی قبلے کی جانب بائیں طرف روضۂ مطہرہ ہے۔ پورے ادب واحترام سے روضۂ مطہرہ کی طرف چلیے۔ جالیوں میں بنے سب سے پہلے خانے جس کا حلقہ دوسرے حلقوں کی بنسبت بڑا ہے۔ سامنے کھڑے ہو کر درمیانی آواز میں رحمت للعالمین رسول مبین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سلام عرض کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر اس طرح کہیں:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا نَبِيَّ اللّٰه



مسجد نبوی کے خوبصورت مناظر
باب بقیع
باب جبرئیل



حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام:

پھر ایک ہاتھ کے قریب، دائیں طرف ہٹ کر دوسرے خانے کے سامنے کھڑے ہوکر خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام کہیے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَبَابَکْرِ نِ الصِّدِّیْق وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ.

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام:

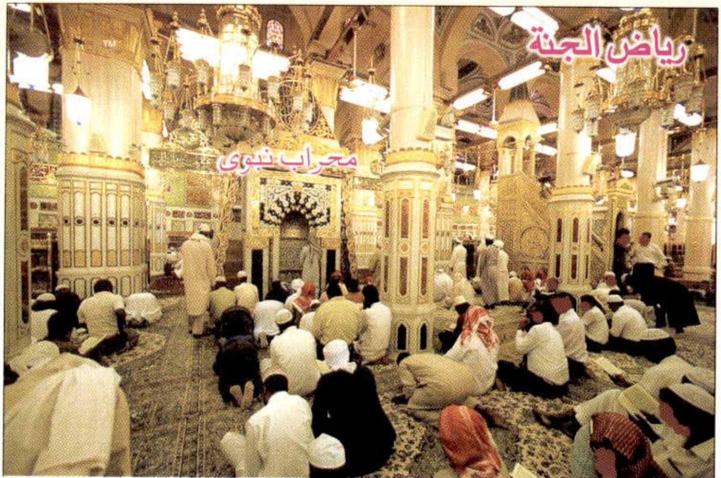
پھر ذرا دائیں طرف بڑھ کر تیسرے خانے کے سامنے کھڑے ہوکر خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام کہیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ.

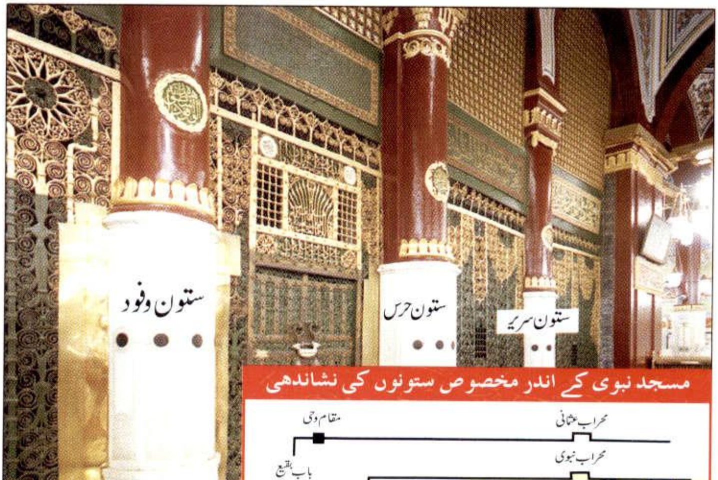
دعا:

سلام سے فارغ ہوکر روضۂ اقدس سے ہٹ کر جہاں جگہ میسر ہو، قبلہ رو ہوکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے لیے، والدین واہل وعیال، دوست احباب، مجاہدین اور پوری امت کے لیے خوب دعائیں کیجیے، توبہ واستغفار کیجیے، دین پر استقامت اور خدمت دین کی توفیق مانگیے۔

(**ایم آئی ایس** کے عملے کو بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیے)



اس کی نشاندہی کے لیے ہرے قالین بچھائے گئے ہیں اور ستونوں پر مخصوص نقش و نگار کیے گئے ہیں



مدینہ منورہ کے قیام کے دوران کثرت سے روضۂ اقدس پر حاضری کے لیے آتے رہیں اور روانگی سے پہلے ضرور حاضری دیجیے۔ اس کے علاوہ مرد حضرات مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت کا اہتمام کریں، یہ مستحب ہے۔

دو خاص ستون:

مسجدِ نبوی کے یہ دو ستون ریاض الجنۃ کے درمیان ہیں ان کی خاص فضیلت ہے ان کے پاس نوافل اور اللہ سے دعا و استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے۔

ستون ابی لبابہ:

ایک صحابی حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کا قصور اس جگہ معاف ہوا تھا۔ انھوں نے اپنے آپ کو اس ستون کے ساتھ باندھ لیا تھا۔

ستون عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:

ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں''(طبرانی)۔ اس جگہ کی نشان دہی ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمائی تھی، یہ وہی جگہ ہے۔

جنت البقیع:

مسجد نبوی کے قبلے کی بائیں جانب مدینہ منورہ کا قدیم قبرستان ''جنت البقیع'' ہے۔

یہاں بہت سے صحابہ کرام اور ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم اجمعین آرام فرما ہیں
اس قبرستان میں مدفون ہونے والوں کی حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے



یہاں بہت سے صحابہ کرام اور ازواج مطہرات مدفون ہیں۔ یہاں بھی حاضری دیجیے۔قبرستان حاضری کے وقت یہ کلمات کہے جاتے ہیں۔

اَلسَّلا مُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ! يَغْفِرُاللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ

اور یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيعِ الْغَرْقَدِ

مسجد قباء:

مدینہ منورہ کے اندر مسجد قباء ہے۔ جو اسلام کی پہلی مسجد ہے۔ یہاں گھر سے وضو کر کے دو رکعت ادا کرنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ یہاں ایک دو مرتبہ ضرور جایئے نوافل ادا کیجیے اور دعائیں مانگیے۔

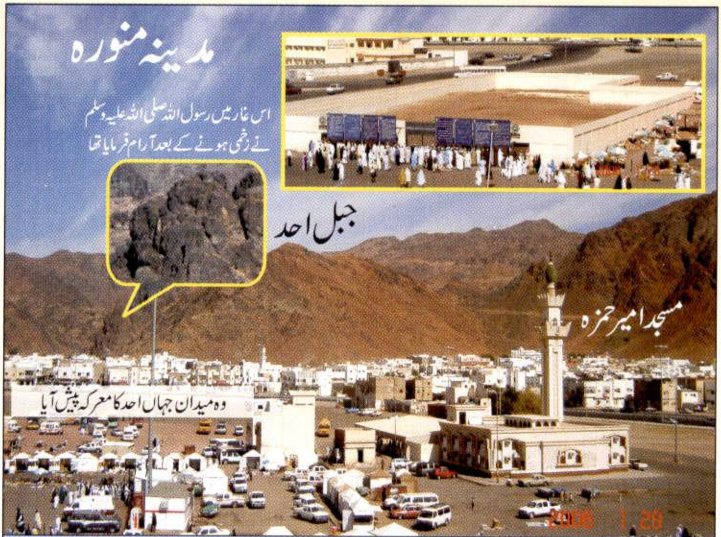
جبل احد:

احد وہ پہاڑ ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

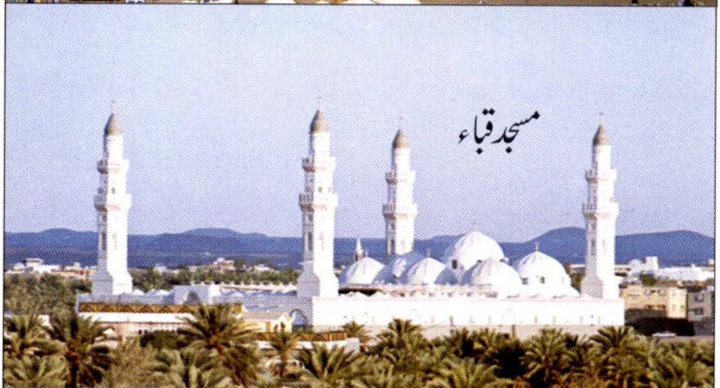
نُحِبُّهُ وَ يُحِبُّنَا

یعنی ہم اس سے محبت کرتے ہیں اور یہ ہم سے سب کرتا ہے۔

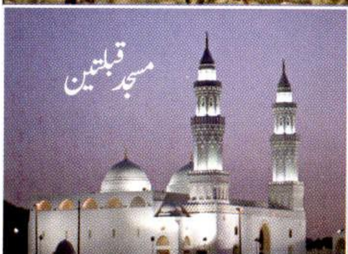
اس پہاڑ کے دامن میں جنگ احد ہوئی تھی۔ یہیں ایک احاطے میں شہداء احد مدفون ہیں۔ جن میں سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہیں۔ یہاں ایک بار ضرور حاضری دیجیے اور سلام ودعا عرض کیجیے۔ قبرستان میں داخلے کے کلمات یہاں بھی ادا کیجیے۔



مدینہ منورہ
اس غار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے زخمی ہونے کے بعد آرام فرمایا تھا
جبل احد
مسجد امیر حمزہ
وہ میدان جہاں احد کا معرکہ پیش آیا
2006 1 28



مسجد قباء



مسجد قبلتین

مدینہ طیبہ کی دیگر زیارات اور مشہور مساجد:

ان کے علاوہ مدینہ طیبہ میں اور بھی زیارات اور مشہور مساجد ہیں۔ اگر موقع ملے تو وہاں بھی جائیں:

مسجد جمعہ: یہ مسجد محلّہ بنی سالم میں ہے۔ جو قباء سے آتے ہوئے راستے میں پڑتی ہے۔ سب سے پہلا جمعہ اسی مسجد میں پڑھایا گیا تھا۔

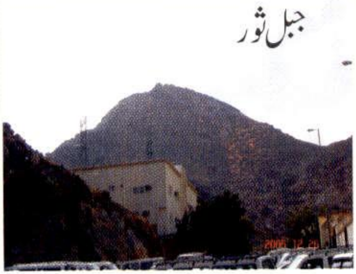
مسجد قبلتین: اس مسجد میں دوران نماز قبلہ کی تبدیلی کا حکم آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے دوران نماز ہی بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف رخ پھیر لیا تھا۔ **مسجد خندق:** جہاں غزوہ خندق کا معرکہ پیش آیا تھا۔

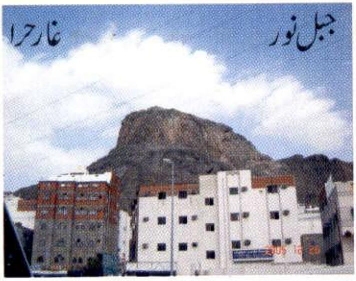
مسجد غمامہ، مسجد اجابہ، مسجد سبق اور **مساجد خمسہ** وغیرہ۔ موقع ہو تو ان مساجد میں جا کر نفلیں پڑھیں اور دعائیں کریں۔

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے مدد لی گئی ہے:

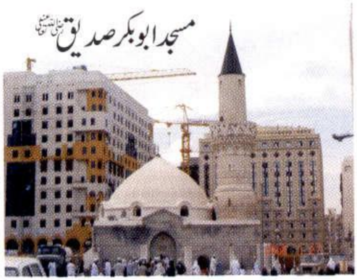
معلم الحجاج	حضرت مفتی سعید احمد صاحب
طریقہ حج وعمرہ	حضرت مفتی عاشق الٰہی صاحب
حج کا طریقہ قدم بہ قدم	مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب
بیان مناسک حج وعمرہ	مولانا شمس الحق صاحب
حج سنت کے مطابق کیجیے	مفتی محمد صاحب

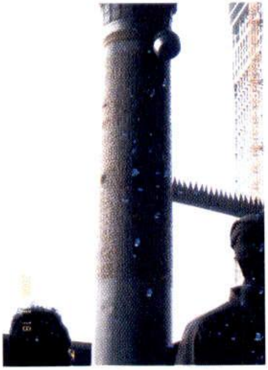
مکہ مکرمہ





مدینہ منورہ





میزاب رحمت کے سامنے مطاف کے کنارے سیڑھیوں
کے اوپر قدیم ترکی عمارت کے ایک ستون پر کندہ عربی اشعار





جنایات (ممنوعات احرام کا بیان)

جنایات (ممنوعات اور غلطیوں) پر جو کچھ واجب ہوتا ہے اس کو جزاء کہتے ہیں۔

۱۔ جنایات جان بوجھ کر کریں یا بھول کر، مسئلہ معلوم ہو یا نہیں، خوشی سے کریں یا کسی کی زبردستی سے، سوتے میں کریں یا جاگتے ہوئے۔ معذور ہو یا غیر معذور سب صورتوں میں جزاء واجب ہوگی۔

۲۔ جان بوجھ کر جنایت کرنا سخت گناہ ہے۔ توبہ بھی کریں اور جزاء بھی دیں۔

۳۔ جہاں صرف ''دم'' بولا جائے وہاں ایک سال کی بکری یا بھیڑ، گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ دیا جائے۔ ''دم'' میں قربانی کے جانور کی تمام شرائط کا اعتبار کرنا ضروری ہے۔

۴۔ پورا اونٹ یا پوری گائے صرف دو جگہ واجب ہوتی ہے۔

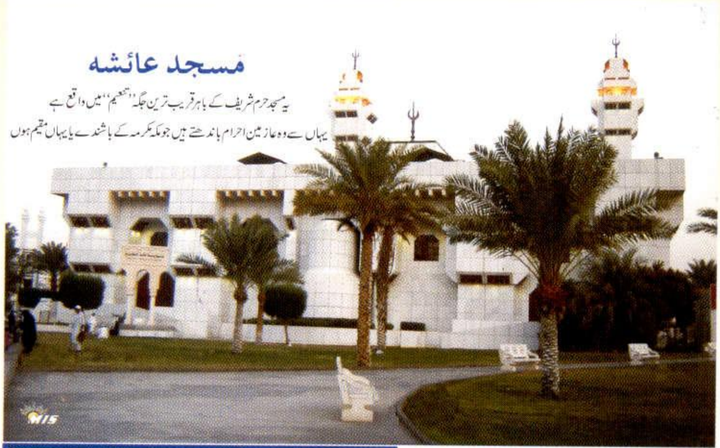
(الف) جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں ''طواف زیارت'' کرنا۔

(ب) وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت اور سر منڈوانے سے پہلے ہمبستری کرنا۔

۵۔ جس جگہ ''صدقہ'' بولا جائے تو اس سے مراد احتیاطاً سوا دو کلو گیہوں یا اس کی قیمت ہے۔

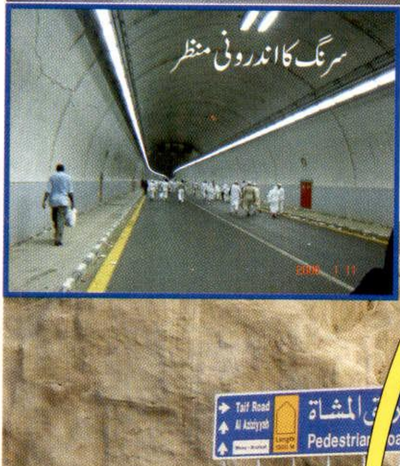
۶۔ دم کے بدلے کسی فقیر کو پیسے دے دینا یا کھانا کھلا دینا یا روزے رکھنا جائز نہیں۔

۷۔ دم حدود حرم کے اندر ہی ذبح کیا جائے اور دم جنایت کا گوشت خود کھانا جائز نہیں۔ فقراء اور مساکین کھا سکتے ہیں۔ البتہ حج تمتع کی جو قربانی ہے اس میں سے کھا سکتے ہیں۔



مسجد عائشہ

یہ مسجد حرم شریف کے باہر قریب ترین جگہ ''تنعیم'' میں واقع ہے
یہاں سے وہ عازمین احرام باندھتے ہیں جو مکہ مکرمہ کے باشندے یا یہاں مقیم ہوں



سرنگ کا اندرونی منظر

پیدل منیٰ جانے والوں کے لیے سرنگ کا راستہ



ضروری و اہم مسائل:

١۔ اگر کسی نے احرام کے وقت غسل نہ کیا صرف وضو کیا یا وضو بھی نہیں کیا اور احرام باندھ کر تلبیہ پڑھ لیا تو احرام میں داخل ہو جائے گا ایسا کرنا جائز ہے لیکن بلا عذر ایسا کرنا مکروہ ہے۔

٢۔ اسی طرح اگر کوئی بغیر نفل پڑھے احرام باندھ کر حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ پڑھ لے تو وہ احرام میں داخل ہو جائے گا البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

٣۔ اگر حالت احرام میں احتلام ہو جائے تو اس سے احرام میں کوئی فرق نہیں پڑتا کپڑا اور جسم دھو کر غسل کر لیں۔ احرام کی چادریں تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔

٤۔ احرام میں انجکشن لگوانا جائز ہے۔

٥۔ حالت احرام میں فرض غسل فرض ہے اور سنت غسل سنت، نیز ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے بھی غسل کرنا درست ہے البتہ میل دور نہ کرے اور صابن نہ لگائے خوشبودار صابن سے احتیاط لازم ہے۔

٦۔ احرام میں تکلیف پہنچانے والے جانوروں کو مارنا جائز ہے جیسے سانپ، بچھو، پسو، مچھر، بھڑ وغیرہ۔

٧۔ احرام کا کپڑا سفید ہونا افضل ہے دوسرے رنگ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

٨۔ روپیہ پاسپورٹ وغیرہ کے لیے بیلٹ یا پیٹی باندھ لینا جائز ہے۔

٩۔ احرام والے کو سر اور منہ پر پٹی باندھنا منع ہے۔ اگر چوتھائی سر یا چوتھائی چہرہ پر ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ پٹی باندھی تو دم واجب ہوگا۔ اور اگر چوتھائی سے کم ڈھانپا یا

ایک دن یا رات سے کم ڈھانپا تو صدقہ واجب ہوگا۔

۱۰۔احرام میں ایسی باتیں کرنا جو میاں بیوی کے درمیان ہوتی ہیں ممنوع ہیں۔

۱۱۔بال اگر کھینچے یا کاٹے یا توڑے یا رگڑنے سے بال ٹوٹ جائیں تو ہر بال کے بدلے ایک مٹھی گیہوں اور اگر تین بالوں سے زائد ہوں تو سوا دو کلو گیہوں صدقہ دینا ہوگا۔ اگر بال کمزور ہوں خود بخود جھڑتے ہوں تو ایسی صورت کفارہ واجب نہیں۔البتہ احتیاطاً بعد میں پونے دو کلو گیہوں دیدیں۔وضو اور غسل کے وقت احتیاط سے ہاتھ پھیریں تاکہ بال نہ گریں۔

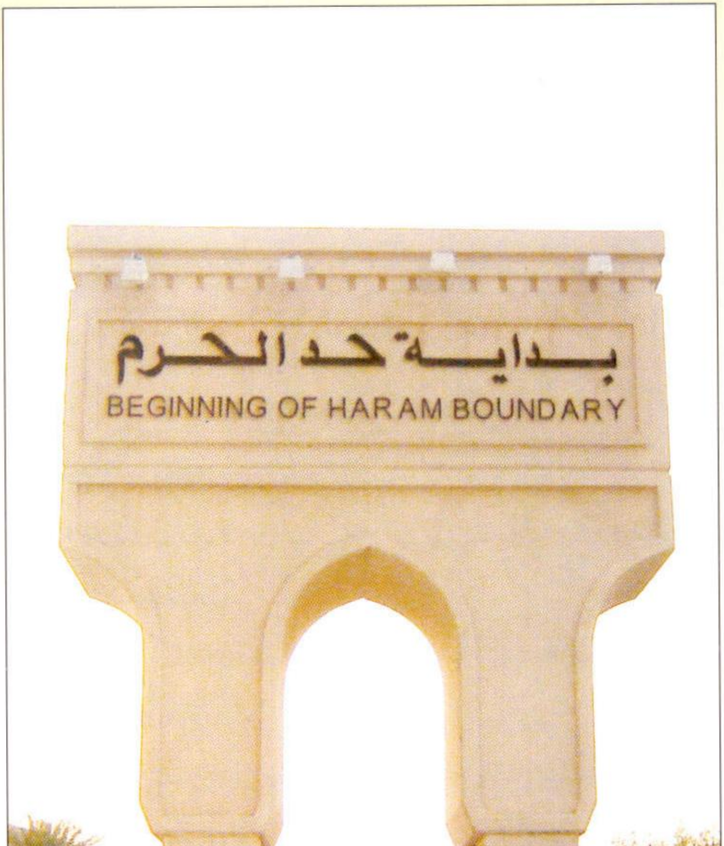
۱۲۔عورتوں پر حالت احرام میں بھی نامحرموں سے پردہ کرنا لازم ہے۔البتہ اس کا خیال رہے کہ نقاب کا کپڑا چہرے سے نہ لگے۔

۱۳۔احرام میں داخل ہونے کے لیے تلبیہ پورا اور زبان سے کہنا ضروری ہے۔اگر دل میں پڑھا تو احرام میں داخل نہ ہوگا۔

۱۴۔احرام کی حالت میں کرتہ، پاجامہ، بنیان، پینٹ، ہاف پینٹ نیکر وغیرہ مرد کے لیے منع ہے۔اگر پورا ایک دن یا ایک رات پہنا ہے تو دم واجب۔اگر اس سے کم ہو تو صدقہ واجب ہوگا۔اگر ایک گھنٹے سے کم پہنا تو ایک مٹھی گیہوں صدقہ دے دے۔

۱۵۔مردوں کو موزے یا بوٹ، جوتا پہننا جس سے درمیانِ قدم کی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے منع ہے۔

۱۶۔اگر عرفات میں غروب سے پہلے نکل گیا تو دم واجب ہوگا البتہ اگر غروب سے پہلے عرفات واپس آ گیا تو دم واجب نہیں ہوگا ساقط ہو جائے گا اور غروب کے بعد واپس آیا تو دم



حدود حرم کی نشاندہی کرنے والے مینار

دینا پڑے گا۔

۱۷۔اگر چاروں دن کی رمی بالکل چھوڑ دی یا ایک دن کی رمی چھوڑ دی یا اکثر کنکریاں ایک دن کی چھوڑ دیں۔تو سب صورتوں میں ایک دم واجب ہوگا۔اگر ایک دن کی رمی سے تھوڑی کنکریاں چھوڑ دی مثلاً تین کنکریاں یا اس سے کم دسویں تاریخ کو اور دس کنکریاں یا اس سے کم دوسرے دنوں میں تو ہر کنکری کے بدلے پورا صدقہ واجب ہوگا۔

طواف کے مسائل

۱۔طواف کے لیے دل کی نیت ضروری ہے۔

۲۔طواف کے لیے ضروری ہے کہ باوضو ہوکر کیا جائے۔اگر بغیر وضوء کرلیا تو دوبارہ کرے ورنہ جزاء لازم ہوگی۔

۳۔طواف کے دوران بلند آواز سے ذکر کرنا یا دعا کرنا جس سے طواف کرنے والوں کو یا نمازیوں کو پریشانی ہو مکروہ ہے۔

۴۔حجر اسود کے استلام (بوسے) میں دوسروں کو دھکا دینا حرام ہے۔گناہ کبیرہ ہے۔

۵۔طواف کرتے ہوئے کعبہ شریف کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔

۶۔حجر اسود کے علاوہ کعبہ شریف کے کسی گوشے یا دیوار کو بوسہ دینا منع ہے۔رکن یمانی کو صرف ہاتھ لگائے بوسہ نہ دے۔

۷۔اگر طواف کے چکروں میں شک ہو جائے جس پھیرے کا شک ہو اس کو لوٹالے۔ مثلاً چھ یا سات میں شک ہے تو ایک اور کرلے تاکہ یقین ہو جائے کہ سات ہو گئے۔

۸۔طواف کرتے ہوئے دھکم پیل کرنا سخت منع ہے خصوصاً خواتین سختی کے ساتھ اس سے

پرہیز کریں۔ خواتین ایسے وقت میں طواف کریں جب مردوں کا ہجوم نہ ہو۔ اگر پہلی منزل یا چھت پر طواف کیا جائے تو مناسب ہے کیونکہ وہاں اکثر رش کم ہوتا ہے۔ اگرچہ فاصلہ اور چکر طویل ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے بھرپور اجر کی امید ہے۔

۹۔ نفلی طواف کا نفل نماز اور نفل عمرے سے بھی ثواب زیادہ ہے۔ اس کا طریقہ بھی عام طواف ہی کی طرح ہے۔ لیکن اس میں اضطباع اور رمل نہیں ہے نہ اس کے بعد صفا و مروہ کی سعی ہے البتہ دو رکعت واجب الطّواف ضروری ہیں۔

۱۰۔ طواف ختم کرتے ہی بلا تاخیر دو رکعت واجب الطّواف پڑھنا مسنون ہے اور تاخیر کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر وقت مکروہ ہو تو اس کے گزر جانے کے بعد پڑھے۔ یعنی اگر کسی نے عصر کے بعد طواف کیا تو سورج غروب ہونے کا انتظار کرے اور مغرب کی اذان کے فوراً بعد یا مغرب کے فرض کے بعد سنتوں سے پہلے ادا کرے۔ اسی طرح اگر فجر کے بعد طواف کر لیا تو سورج کے خوب روشن ہونے کے بعد جب اشراق کا وقت شروع ہو جائے اس وقت طواف کی دو رکعت پڑھے۔ اسی طرح عین زوال کے وقت بھی نہ پڑھے۔

۱۲۔ اگر پورا یا اکثر طواف زیارت بے وضوء کیا تو دم واجب ہوگا اور اگر طواف عمرہ یا طواف وداع یا طواف نفل یا نصف سے کم طواف زیارت بلا وضو کیا تو ہر چکر کے بدلے صدقہ دے اور اگر تمام چکروں کا صدقہ دم کی قیمت کے برابر ہو جائے تو کچھ کم دے۔ اگر ان تمام صورتوں میں وضو کر کے طواف لوٹا لیا تو کچھ واجب نہ ہوگا۔

۱۳۔ اگر طواف زیارت کے چار چکر یا پورا طواف چھوڑ دیا تو ساری عمر عورت حلال نہ ہوگی کوئی بدل یا دم دینا کافی نہ ہوگا۔ مکہ مکرمہ آ کر طواف کرنا لازم ہوگا۔



زمزم کے کین وغیرہ بھرنے کے لیے باب الفتح
کے قریب یہ جگہ بنی ہوئی ہے



قیمتی اشیاء یا امانت محفوظ رکھنے کے لیے ایسے حکومتی
مراکز کئی جگہوں پر بنے ہوئے ہیں

سعی کے مسائل

ا۔سعی کے چکر لگاتار ضروری نہیں ہیں اگر طواف کے بعد متفرق طور پر سعی کے چکر ادا کیے مثلاً ایک چکر صبح کیا اور ایک دوپہر کو اور ایک شام کو اور اسی طرح سات چکر پورے کیے اگر چہ اس میں کئی دن ہو جائیں تو بھی سعی ادا ہو جائے گی اس سے کوئی دم لازم نہ ہوگا۔

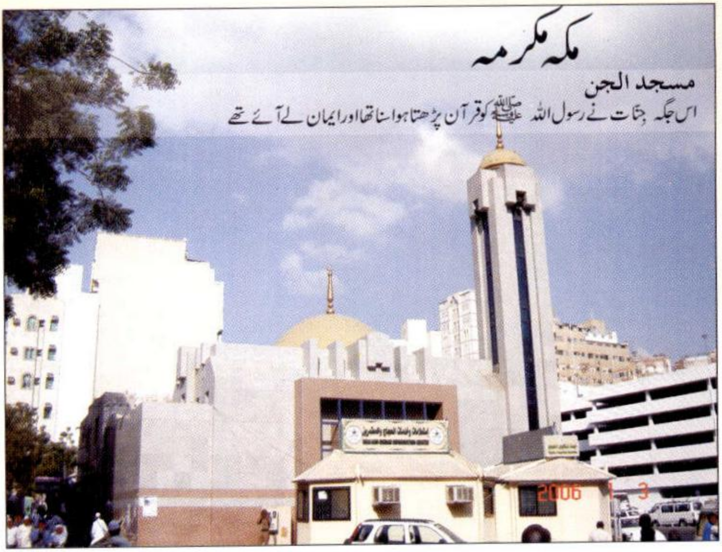
۲۔ بلا وضو سعی بھی درست ہے لیکن افضل یہی ہے کہ سعی باوضو ہو۔

۳۔اگر پوری سعی یا اکثر چکر سعی کے بغیر کسی عذر کے چھوڑ دیے یا بغیر عذر کے سوار ہو کر کیے تو حج تو ہو گیا لیکن دم واجب ہوگا اور پیدل لوٹا لیے تو دم واجب نہ ہوگا۔ اگر بغیر عذر کے چکر سے کم چھوڑ دیے یا سوار ہو کر کیے تو ہر چکر کے بدلے صدقہ لازم ہوگا۔

حلق اور قصر کے مسائل

ا۔احرام سے نکلنے کے لیے حدود حرم میں حلق یا قصر واجب ہے۔ اگر حدود حرم سے باہر مثلاً جدہ یا مدینہ منورہ جا کر حلق یا قصر کیا تو دم واجب ہوگا۔ ہاں اگر حدود حرم سے باہر نکل گیا لیکن پھر واپس حدود حرم میں آ کر حلق یا قصر کروایا تو دم واجب نہ ہوگا۔

۲۔احرام سے نکلنے کے لیے پہلے حلق یا قصر کروائے پھر ناخن اور دیگر جگہوں کے بال کٹوائے۔ اگر حلق یا قصر سے پہلے ناخن یا دیگر جگہوں کے بال کٹوائے یا منڈوائے تو جزاء واجب ہوگی۔





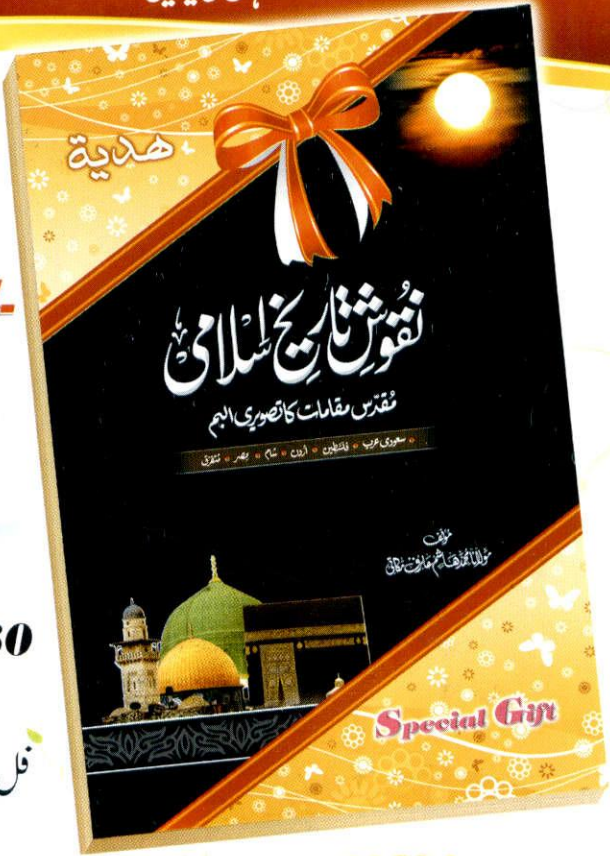
مکہ مکرمہ کا تاریخی قبرستان جس میں سنت
کے مطابق قبریں بنی ہوئی ہیں

حرمین سے واپس آنے والوں کے لیے خاص تحفہ!

جو ہمیشہ وہاں کی یادیں تازہ رکھے گا

MIS™ FOUNDATION

روشن کریں جہاں کو ہم



قیمت

~~1300/-~~ روپے

رعائتی قیمت

1200/- روپے

صرف محدود مدت کے لیے

4 کلر آرٹ پیپر

680 تصاویر پر مشتمل

ایک منفرد البم

فل سائز "10"x15

البم اب چھوٹے سائز میں بھی دستیاب!

قیمت صرف -/700 روپے

نقوشِ تاریخِ اسلامی

جس میں تمام مقدس مقامات کی تازہ ترین تصاویر شامل ہیں جو یقیناً تمام مسلمانوں کے دل کی ٹھنڈک ہوگی اور انہیں اسلامی مقامات کی آگہی دے گی

پتا: ایم آئی ایس پبلشرز 523 بلاک سی، آدم جی نگر، نزد مدینہ مسجد، پرانا دھوراجی کراچی ۔ پوسٹ کوڈ: 75350
فون: 021-34944448,0321-2220104 ویب سائٹ: www.mis4kids.com